پتھر اور نگینے

خاصیت و اسرار اور ان کی
[illegible] سے علاج

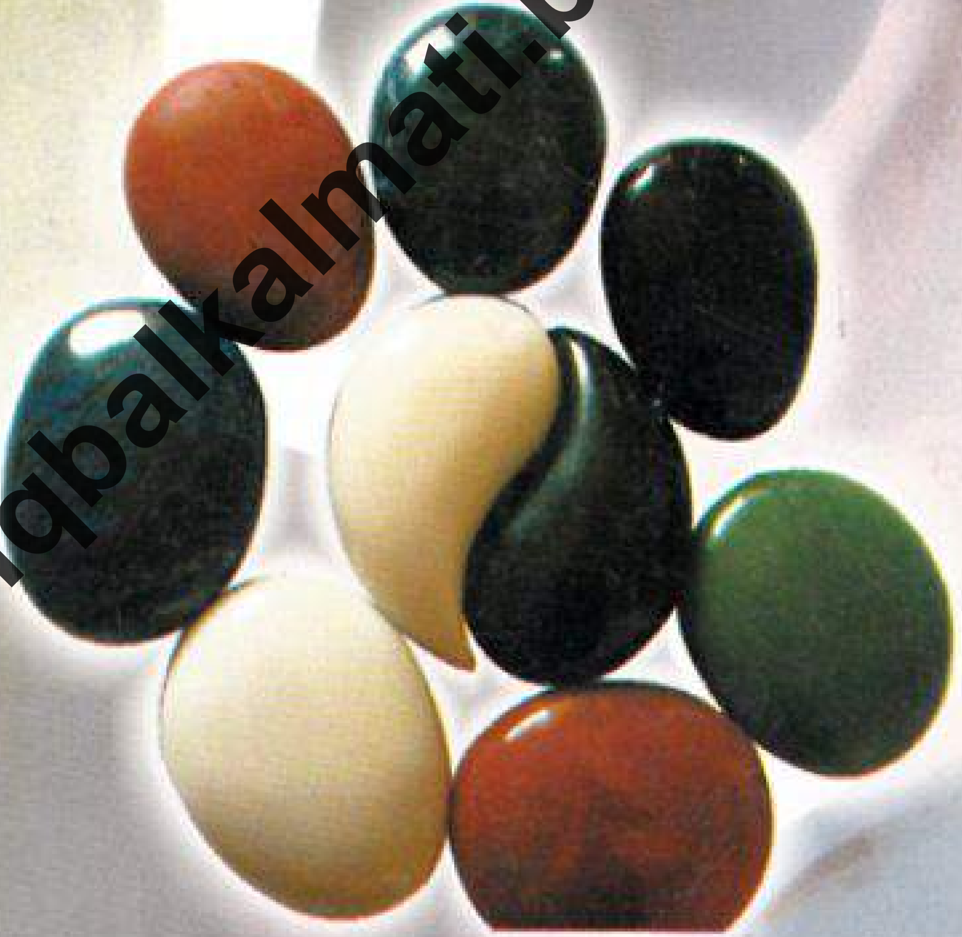

نعیم الدین نعیم

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

دیباچہ

پتھر (نگینے) اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسان کو ایک ایسا تحفہ ہے کہ اگر اس کی تشخیص درست کی جائے تو ہر قسم کی بیماریوں کا علاج اس میں پوشیدہ ہے۔ کتاب مذکورہ میں پتھروں کی خصوصیات اور اُن کی مدد سے علاج وغیرہ کا کوئی پہلو پوشیدہ نہیں رکھا گیا ساتھ ساتھ آپ کی مدد کے لئے برجوں اور سیارگان کی مدد سے آپ کے لئے کون سا نگینہ راس ہے اور کون سا منحوس مکمل تفصیل سے درج کیا گیا ہے تاکہ کسی غلطی کا اندیشہ نہ رہے۔ کیونکہ غلط نگینے کے استعمال سے بجائے فائدہ کے الٹ نقصان ہو سکتا ہے بعض نگینے آتشی اور جلالی کیفیت کے حامل ہوتے ہیں اس لئے ایسے نگینوں کے انتخاب میں سوچ سمجھ کا مظاہرہ کرنا چاہیئے۔ نگینہ کی پہچان اور انتخاب ہر کسی کے بس کا روگ نہیں ہے لیکن پھر بھی اپنی طرف سے پوری پوری کوشش کی گئی ہے کہ اس کا کوئی پہلو بھی تشنہ نہ رہے۔ ان نگینوں سے کیا کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں اور کیا کیا نقصانات اٹھاتے گئے ہیں وہ بھی اس کتاب میں درج ہے جواہرات کی قدر وہی جانتا ہے جو اس کے عیب اور فائدہ جانتا ہو۔ اس کا پرکھنا پہننا اور پاس رکھنا بھی ایک بہت مشکل انتخاب ہے۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

قدر زر زرگر شناسد قدر جوہر جوہری   قدر گل بلبل شناسد قدر قنبر را علی

بہرحال اپنی طرف سے پوری کوشش کے ساتھ یہ کتاب گارٹن کی نذر ہے۔ امید ہے کہ آپ اسے اپنے لئے مفید پائیں گے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

فہرست

نمبر شمار	نام نگینہ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	نام نگینہ	صفحہ نمبر
۱-	اوپل		۱۳-	زبرجد	
۲-	ایمے تھسٹ		۱۴-	زبرنجف	
۳-	ایپی ڈوٹ		۱۵-	سنگ یشب	
۴-	الیگزنڈرائٹ		۱۶-	سنگ سلیمانی	
۵-	بلڈ سٹون		۱۷-	سنگ ستارہ	
۶-	بیردج		۱۸-	سنگ حدید	
۷-	پیریڈٹ		۱۹-	سنگ سیم	
۸-	پکھراج		۲۰-	سنگ تزمری	
۹-	حجر الیہود		۲۱-	سن سٹون	
۱۰-	ردراکھ		۲۲-	عقیق	
۱۱-	زمرد		۲۳-	فیروزہ	
۱۲-	زرقون		۲۴-	کارنڈم	

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

نمبر شمار	نام نگینہ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	نام نگینہ	صفحہ نمبر
۲۵ -	کہربا		۳۳ -	مونا زائٹ	
۲۶ -	کنزرائٹ		۳۴ -	مون سٹون	
۲۷ -	کالی ٹڈاتی		۳۵ -	موتی	
۲۸ -	لعل - یاقوت		۳۶ -	مرجان	
۲۹ -	گارنیٹ		۳۷ -	نیلم	
۳۰ -	لعل رومانی		۳۸ -	ہیرا	
۳۱ -	لاجورد		۳۹ -	پتھروں کے خواص	
۳۲ -	لہنیا			جدول اور تفصیل	

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

۱ - اوپل

تعریف : یہ پتھر جسے انگریزی زبان میں اوپل کہتے ہیں اردو میں اسے دودھیا اور سنسکرت میں لو پالا کے نام سے پکارا جاتا ہے - اس پتھر کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ اگر کسی کو راس آجائے تو پلک جھپکتے ہی فرش سے عرش تک پہنچا دیتا ہے یہ بہت ہی جلالی قسم کا پتھر ہے اگر کسی کو راس نہ آئے تو عرش سے فرش پر لا پھینکتا ہے اور بادشاہوں کو خاک سیاہ کر دیتا ہے - ماہرینِ فلکیات کے تجربات کی روشنی میں دیکھا جائے تو نیلم اور اوپل دونوں کی خاصیت تقریباً ایک ہے جو کسی بھی انسان کو راس آنے کی صورت میں گدا سے شاہ اور راس نہ آنے کی وجہ سے شاہ سے گدا کر دیتا ہے یہاں تک کہ باعث موت اور سنگساری بھی ہو سکتا ہے -

کیمیائی اجزاء : ۱ - کیلشیم ۲ - منگنیشیا ۳ - ایلومونیا ۴ - ٹیٹنم اوکسائیڈ

اقسام :- اس میں قوس و قزح کے تمام رنگ پائے جاتے مثلاً سفید - مٹیالہ - نارنجی زرد سبز - دودھیا - گلابی - نیلا اور کالا ان میں چند مشہور اقسام درج ذیل ہیں :-

۱ - دودھیا - سحری خواص کی وجہ سے یہ عام اور مشہور اوپل ہے -

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

٢- بلیک — کالے رنگ کا یہ اپل بہت ہی نایاب ہوتا ہے۔

٣- گسا سول — یہ سبزی مائل اوپل ہوتا ہے۔

٤- فائر اوپل — آگ کی طرح کا سرخ پتھر اسے پاک و ہند میں آتشی اُپل کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

٥- مینی لائٹ — سیاہی مائل اوپل

٦- ہائی لائٹ — بلوری رنگت کا اوپل

٧- جیار — سفید رنگ کا اوپل جو تھوڑا سا زردی مائل ہوتا ہے۔

٨- وڈ — لکڑی کی رنگت کا اوپل

٩- ریزن — کریم رنگ یا بروزی رنگ میں ہوتا ہے۔

١٠- کیچولانگ — اس اوپل کی رنگت نیلی ہوتی ہے۔

شناخت :۔ سوڈیم میں حل ہو جاتا ہے۔ بہت ہی ہلکا ہوتا ہے۔

خصوصیت :۔ اس پتھر کو پہننے والے لوگ بہت ہی برد بار اور فرض شناس ہوتے ہیں۔ عملی زندگی میں محتاط طرز عمل اختیار کرتے ہیں ناکامیوں سے نہیں گھبراتے بلکہ اس کو ایک چیلنج سمجھتے ہیں ہر قدم پھونک کر اٹھاتے ہیں۔ ذاتی یا کاروباری مخالفین سے نہیں گھبراتے۔ حد درجہ کاروباری ہوتے ہیں اور خاموشی سے اپنے مقصد کے حصول کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ خوش مزاج ہوتے ہیں۔ بہت

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

بی اچھی یادداشت کے مالک ہوتے ہیں اچھی غذا اور اچھا لباس پسند کرتے ہیں۔ دل کے ہلکے نہیں ہوتے اور نہ ہی کوئی ان کے چہرے کو پڑھ سکتا ہے ان کے سینوں میں بہت سے راز دفن رہتے ہیں۔ ان کی ازدواجی زندگی بڑی کامیاب اور پُرمسرت ہوتی ہے۔ زمانہ قدیم اس پتھر کو بطور تعویز استعمال کیا جاتا ہے۔

سیاہ اوپل کو سوچ سمجھ کر پہننا چاہیئے کیونکہ یہ اکثر منحوس ثابت ہو چکا ہے۔ سرخ اور گلابی پتھر (اوپل) زندہ دلی صحت۔ قوت اور جرأت پیدا کرتا ہے۔

طبی خصوصیات :۔ معدہ کے نظام ہضم کو درست کرتا ہے۔ آنکھوں کی جملہ بیماریوں کے لئے اکسیر ہے معدہ کی سوزش اور ورم کو ٹھیک کرتا ہے۔ جوع القلب۔ جوع البقر۔ نفخ۔ قولنج۔ ریاحی۔ ضعف جگر۔ جگر کی برودت۔ طحال اور اسہال کے لئے بھی مفید ہے۔ جماع کی لذت میں اضافہ کرتا ہے۔ درد حیض۔ قلب حیض۔ برودت سدہ وغیرہ کو ختم کرتا ہے۔ اعصاب کو درست کرتا ہے۔ عضلات کے لئے بھی مفید ہے۔

موافق نگینہ :۔ نام کا پہلا حرف

ح۔ ہی۔ ڈا۔ ڈی۔ ڈو

برج : سرطان

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

سیاہ : قمر

تاریخ پیدائش : جون کے ماہ میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون اوپل ہے۔

اعداد : نام یا تاریخ پیدائش کے اعداد ۲ یا ۷ ہوں تو موافق ہے۔

(علم جفر کے ذریعہ اس پتھر پر عمل کرنے سے فائدہ حاصل ہو سکتا ہے)

تاریخی پس منظر: ۱۔ پیرس کے عجائب گھر میں نپولین بونا پارٹ کی بیوی جوزفین کے گلے کا ہار محفوظ ہے جس میں اوپل جڑے ہوئے ہیں۔

۲۔ مشہور اداکارہ گریٹا گاربو کو اس کی ۳۵ ویں سالگرہ پر اس کے کسی مداح نے اس پتھر کی چائے دانی بطور تحفہ پیش کی۔

۳۔ نیرو کے دو دھاری خنجر کا دستہ اوپل کا تھا۔

۴۔ کالے رنگ کا ایک نایاب اوپل جس کا وزن ۱۷۰ قیراط ہے۔ امریکہ کے قومی عجائب گھر میں موجود ہے۔

۵۔ یہ پتھر آسٹریلیا۔ بلجیئم۔ برازیل۔ زیکوسلاوکیہ۔ لیبیا۔ اور میکسیکو میں پایا جاتا ہے۔

---

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایمے تھسٹ

تعریف :- یہ پتھر بھی انگریزی زبان میں یعنی ایمے تھسٹ کے نام سے مشہور ہے اور زیادہ تر اسی نام سے مشہور ہے اس پتھر کا ذکر آسمانی صحیفوں مثلاً انجیل۔ توریت اور زبور میں بھی ملتا ہے اسے ہندی میں بھکلم بھی کہتے ہیں۔

کیمیائی اجزا :- ۱۔ آکسیجن ۲۔ المونیم ۳۔ پاڑائٹ ۴۔ سلیکا ۵۔ میکا ۶۔ میگنیز۔

اقسام :- یہ پتھر جن ممالک میں پایا جاتا ہے اُسی ملک کے نام کی مناسبت سے مشہور ہے۔ یہ زیادہ تر تین ممالک انڈیا سیلون اور سائبریا میں ملتا ہے۔ اور یہی تین اقسام مشہور ہیں۔

۱۔ انڈین ایمے تھسٹ ۲۔ سیلونی ایمے تھسٹ

۳۔ سائبیرین ایمے تھسٹ۔

یہ پتھر زیادہ تر سرخ اور اس کے علاوہ نیلگوں سرخ بھی ہوتا ہے۔

خصوصیت :- اس پتھر کو پہننے والا اپنے اندر ایک نئی زندگی محسوس کرتا ہے۔ اس پتھر کا ذہن سے بہت تعلق ہے اس پتھر کو پہننے سے انسان اپنے آپ کو پہچاننے لگتا ہے مستقبل میں اعلیٰ مناصب اور

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

مرتبہ حاصل کرتا ہے۔ یہ پتھر انسان کے لاشعور میں چھپی ہوئی باتوں کو سیکنڈوں میں شعور میں لاتا ہے۔ کنڈالنی شکتی (یوگا کی قوت حیات) کو بیدار کرنے کے لئے ایٹم کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اور انسان کے اندر چھپے ہوئے جذبات۔ خیالات اور تصورات کی تطہیر کرتا ہے۔

ادراک ماورائے حواس کی مشق کرنے والوں کے لئے لازم ہے کہ اسے ضرور پہنیں اور اس کی شعاعوں کے الیکٹرو میگنٹ (موج برقاطیسی) اپنے جسم میں جذب کریں (ہر پتھر میں یہ خصوصیت بدرجہ اُتم موجود ہوتی ہے) لازم ہے کہ نگینہ کا کوئی حصہ جسم کو چھونا چاہیئے۔ موج برقاطیسی کے ذریعے اعصابی پٹھوں میں ارتعاش پیدا ہوتا ہے اور ریڑھ کی ہڈی کی پوشیدہ قوت جسم میں پھیلنے لگتی ہے۔

طبی خواص : یہ پتھر بچوں کے لئے بہت مفید ہے ان کو پولیو سے بچاتا ہے ہڈیوں کو مضبوط کرتا ہے۔ کیلشیم اور فاسفورس کی کمی کو دور کرتا ہے۔ شراب کے نشہ کو زائل کرتا ہے پیاس کو ختم کرتا ہے ام الصبیاں اور کساح جیسے امراض سے بچاتا ہے۔ التہاب مثانہ۔ التہاب رحم اور التہاب خصیۃ الرحم کی شکایات کو دور کرتا ہے۔ اعضائے تناسل کو تقویت عطا کرتا ہے۔

چونکہ رنگوں کا بھی انسانی زندگی سے بڑا گہرا تعلق ہے مثلاً سرخ زندگی کی کمی سے بھوک کی کمی۔ قبض۔ سستی۔ کاہلی۔ نیند آنا (زیادہ) ناخنوں کا میلا پن اور پاخانہ (پیشاب کی رنگت سفید ہو

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہوجاتی ہے ۔ سرخ نیلگوں ایمے تھسٹ اس کمی کو دور کرتا ہے ۔

نیلے رنگ کی کمی سے ناخن سفید ۔ آنکھیں گلابی ۔ مزاج میں چڑچڑاپن ۔ پیشاب سرخی مائل دو چار نیلے رنگ کے دست آتے ہیں ۔ سرخی مائل زرد ایمے تھسٹ جسم میں نیلے رنگ کی کمی کو دور کرتا ہے ۔

موافق نگینہ :۔ سیارہ : مشتری (جن کے زائچہ پیدائش میں یہ ستارہ کمزور ہو انہیں پتھر پہننا چاہیئے)

برج : قوس اور حوت

تاریخ پیدائش : فروری کے ماہ میں پیدا ہونے والوں کو برتھ سٹون ایمے تھسٹ ہے ۔

اعداد : نام تاریخ پیدائش کے اعداد ۳ ہوں اُن کے لئے موافق ہے ۔

تاریخی پس منظر :۔ ۱ ۔ آسمانی صحیفوں انجیل ۔ توریت اور زبور میں اس کا ذکر مقدس پتھر کے طور پر ہے ۔

۲ ۔ قبل از تاریخ یہ پتھر پوجا پارٹ اور مذہبی رسومات نیز زیبائش کے طور پر بھی کیا جاتا ہے ۔

۳ ۔ اس پتھر کی وابستگی پیغمبروں ۔ اوتاروں ۔ رشیوں سے ظاہر ہے ۔

۴ ۔ یونانی دیو مالا میں یونانیوں کے سب سے بڑے دیوتا زیورس کا شراب پینے والا پیالہ ایمے تھسٹ کا ہے ۔

۵ ۔ یہ پتھر افریقہ ۔ چین ۔ روس ۔ سری لنکا بھی پایا جاتا ہے ۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

اپی ڈوٹ

تعریف:۔ یہ پتھر تمام زبانوں میں اسی نام سے مشہور ہے۔ بڑا دلکش پرکشش چمک دمک اور آب وتاب رکھتا ہے۔ یہ پستئی رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بھی دو ایک رنگوں میں پایا جاتا ہے۔

کیمیائی اجزا:۔ ۱۔ آئرن ۲۔ ایلومینیا ۳۔ سلیکا ۴۔ کیلشیم

موافق نگینہ:۔ ۱۔ ستارہ مشتری

۲۔ برج۔ قوس اور حوت

۳۔ نام کے ابتدائی حروف: ف۔ س۔ ش۔ ل

۴۔ تاریخ پیدائش: ۲۲ نومبر تا ۲۱ دسمبر اور ۲۲ فروری تا ۲۲ مارچ کا برتھ سٹون اپی ڈوٹ ہے۔

۵۔ اعداد: نام یا تاریخ پیدائش کے عدد ۳ ہوں تو خوش بختی کی علامت ہے۔

۶۔ اس کا عنصر آگ ہے۔

خصوصیت:۔ گلوکاری۔ مصوری۔ مجسمہ سازی۔ کلاکاری۔ اداکاری۔ درس وتدریس۔ سیاست۔ صحافت۔ سیاحت۔ ایڈورٹائزنگ تجارت اور فوج میں شامل افراد اپی ڈوٹ پہنیں ترقی حاصل کریں گے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

طبی خصوصیت :- موسمی بخار۔ جوڑوں کا درد۔ نزلہ و زکام۔ ہاضمے کی خرابی گردن کی اکڑاہٹ اعصاب کی تھکاوٹ۔ عرق النسا۔ حلق۔ ذیابیطس گنٹھیا۔ کولہوں کے درد۔ ٹانگوں کے زخم اور سانس کی نامی کی بیماریوں سے بچاؤ کے لئے ستارہ مشتری کے لوگ اس کو پہنیں ان میں سے کوئی بیماری نزدیک نہیں آئے گی اگر پہلے ہی ان سے کسی بیماری کی شکایت ہے تو اپنی ڈوٹ پہننے سے وہ شکایت رفع ہو جائے گی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

الیگزنڈرائٹ

تعریف:۔ روس کے شہنشاہ الیگزینڈر دوئم کے عہد حکومت میں کوہ یورال سے دریافت کئے گئے اس پتھر کا نام الیگزنڈرائٹ ہی مشہور ہو گیا۔ یہ دنیا بھر میں اسی نام سے پہچانا جاتا ہے۔

کیمیائی اجزا:۔ المونیم۔ بیریلیم۔ تانبا۔ سیسہ اور لوہا

اقسام: یہ نگینہ مختلف رنگوں میں ملتا ہے۔ مثلاً زرد۔ سبز۔ سرخ۔ کرمزی۔ جامنی اور نارنجی لیکن ان تمام رنگوں میں نارنجی رنگ کی جھلک پائی جاتی ہے۔ اس کی دو مشہور قسمیں ہیں۔

۱۔ سائبیرین الیگزنڈرائٹ ۲۔ سیلونی الیگزنڈرائٹ

خصوصیت:۔ شخصیت کو پرکشش بنایا ہے۔ سماجی حیثیت، کاروبار اور رومانس میں کامیابی عطا کرتا ہے۔ اس کو پہننے والا فراخ دل۔ ثابت قدم اور قابل اعتماد ہو جاتا ہے۔

طبی خصوصیت:۔ عورت اگر اس کو پہن لے تو اس کی نسائیت بھرپور ہو جاتی ہے۔ افزائش حسن میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

موافق نگینہ:۔ ستارہ: شمس

برج: اسد

نام کا پہلا حرف: م۔ ما۔ می۔ ٹ۔ ٹا۔ ٹو۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

اعداد : نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے عدد چار ۴ ہوں تو راس ہے۔

یہ پتھر برزائل۔ مڈغاسکر۔ روس اور سیلون میں پایا جاتا ہے مگر سیلون

کا الیگزنڈرائٹ سب سے اعلیٰ ہوتا ہے۔

الیگزنڈرائٹ کے برج اسد کا تعارف :

علامتی نشان : شیر

حاکم سیارہ : شمس

عنصر : آگ

خوش قسمتی کا عدد : ۴ - ۱۱ - ۱

موافق رنگ : دھانی - نارنجی - سرخ اور سنہری -

سعد پتھر : لعل - پکھراج - الیگزنڈرائٹ -

بیماریاں : جوڑوں کا درد - ریڑھ کی ہڈی کے امراض - کمر کا درد - حلق کی بیماریاں - مرگی - گنٹھیا اور دل کی بیماریاں - ان امراض میں مبتلا یا ان سے بچنے کے لئے برج اسد اور ستارہ شمس کے لوگ الیگزنڈرائٹ پہنیں -

موزوں پیشے : صنعت و تجارت - سیاست - نفسیات - دواسازی - ایڈمنسٹریشن - خدمت خلق - فنون لطیفہ اور دستکاری - ان پیشوں میں ترقی کے لئے ستارہ شمس اور برج اسد کے لوگ الیگزنڈرائٹ پہنیں -

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

بلڈسٹون

تعریف: چونکہ اس پتھر کا رنگ سبز ہوتا ہے اور اس پر خون کے دھبے ہوتے ہیں جیسے اس پر تازہ خون گرایا گیا ہو اس مناسبت سے اس کو بلڈسٹون کہتے ہیں۔ عربی زبان میں اس کو حجر الدم بھی کہا جاتا ہے۔ یہ پتھر حضرت عیسیٰ السلام سے منسوب ہے جس وقت آپ کو صلیب پر لٹکایا گیا تھا تو اس صلیب کے نیچے سے یہ پتھر ملا تھا جس پر خون کے قطرے گرے ہوئے تھے۔ بلڈسٹون کی شکل اس پتھر کی مانند ہوتی ہے۔ عیسائی اس پتھر کی صلیب بنا کر تعویز کی طرح پہنتے ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مجسمے بھی اس پتھر سے تراشے جاتے ہیں۔

ماہرین فلکیات کے مطابق سورج گرھن کے اثرات اس پتھر پر ظاہر ہوتے ہیں بلکہ اس پتھر میں سورج گرہن نظر بھی آسکتا ہے۔

یہ خون آلود چھینٹوں والا گہرے سبز رنگ کا پتھر ہوتا ہے ایک پتھر سرخ قسم کا بھی ہوتا ہے لیکن وہ آج کل بہت کم ملتا ہے۔ بلکہ نایاب ہے۔

کیمیائی اجزا: ٹیٹنم اوکسائیڈ۔ سلیکا۔ آکسیجن۔

خصوصیت: اس پتھر کو پہننے والا دلیر۔ جری اور بہادر ہوتا ہے۔ میدان جنگ میں پہننے والا حفاظت میں رہتا ہے۔ اس پتھر کو پہننے سے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہر قسم کا خوف دور ہو جاتا ہے۔ محبت میں کامیابی کی دلیل ہے اس پتھر پر نقش کندہ کروا کے بطور تعویز استعمال کرنے والا ہر بیماری سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر اس پتھر کو عاشق پہن لے (بشرطیکہ راس ہو) تو محبوب کو حاصل کرلے۔

طبی خواص :- دوران خون کو درست رکھتا ہے۔ خون کو پتلا رکھتا ہے گاڑھا اور منجمد نہیں ہونے دیتا ناسور معدہ کے لئے اکسیر ہے۔ جریان خون کو روکتا ہے معدے کو تقویت دیتا ہے۔

موافق نگینہ :- ستارہ : مریخ

برج : حمل اور عقرب

نام کے ابتدائی حروف : ا - ع - ل - (یہ پتھر ان کے راس ہے)

تاریخ پیدائش : ۲۱ ، مارچ تا ۱۹ اپریل بلڈ سٹون ان کا برتھ سٹون ہے۔

اعداد : نام یا تاریخ پیدائش کے حساب سے 9 آئے تو یہ سٹون راس ہے اور باعث برکت ہے۔

(بلڈ سٹون عطارد کے نحس اثرات دور کرتا ہے)

یہ پتھر (بلڈ سٹون یا حجر الدم) افریقہ ۔ برازیل ۔ پاکستان اور مصر میں پایا جاتا ہے۔ پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں اس پتھر کے بہت ذخائر ہیں۔ مگر ابھی تک اس کی طرف کوئی توجہ مذکور نہیں کی گئی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

بیروج

تعریف :۔ اس پتھر کو انگریزی میں ایکوامیرین بھی کہتے ہیں۔ یہ پتھر زرد ہی کی ایک قسم ہے خوشنما بلوری رنگت والا یہ پتھر منکوں کی شکل میں ہوتا ہے اس کی مالائیں اور تسبیاں بھی بنائی جاتی ہیں۔

کیمیائی اجزا :۔ ۱۔ المونیم ۲۔ بیریلیم ۳۔ سلیکا ۴۔ میگنیز ۵۔ ہیلیم۔

بیروج مختلف رنگوں میں دستیاب ہیں ان چند مشہور قسمیں درج ذیل ہیں۔

۱۔ گلابی اکوامیرین۔

۲۔ زردی مائل سبز اکوامیرین۔

۳۔ بھاری بھدر یہ ہلکے آسمانی رنگ میں ہوتا ہے۔

۴۔ آسمانی رنگ کا اکوارین۔

۵۔ سبزی مائل نیلا اکوارین۔

۶۔ گہرا سبز اکوامرین۔

خصوصیت :۔ بیروج پتھر کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کو پہننے والا خوشحال نیک۔ فراخ دل ہوتا ہے۔ عزبت کو ختم کر دیتا ہے۔ مذہب میں استقامت

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

بخشتا ہے ایسے خیالات جو مذہب کی نفی کرتے ہوں دل سے نکال باہر کرتا ہے۔ ہر قسم کی عیاشی اور بے راہروی سے روکتا ہے۔ کفایت شعاری کی طرف مائل کرتا ہے۔ بلند حوصلگی۔ عزم اور استقلال اور سکون و اطمینان مہیا کرتا ہے۔

طبی خصوصیت : جلد کے ہر مرض مثلاً چنبل دار ناسور کھمبیر وغیرہ کا شافی علاج ہے۔ جگر اور معدہ کے علاج کے لئے مفید ہے۔ پیاس ختم کرتا ہے۔ عورت کی سوکھی ہوئی چھاتیوں میں دودھ آجاتا ہے۔ بوقت ولادت زچہ کو بچہ پیدا کرنے میں آسانی مہیا کرتا ہے۔ آنکھوں کی بیماریوں کو ختم کرتا ہے بصارت میں اضافہ کرتا ہے۔ درد زہ کو کم کرتا ہے۔ نیند میں ڈرنے والے کو اگر اس کا تعویز پہنایا جائے تو ان کا ڈر خوف ختم ہو جاتا ہے رحم کے جملہ امراض۔ مراق نسیاں کے لئے تیر بہدف ہے۔ طاؤن اور سفید سے شفا دیتا ہے۔ پرانے زخموں اور گھاؤ کے لئے اس کا تعویز ایک منفرد علاج ہے۔

موافق نگینہ : ۔ اس کا ستارہ مشتری ہے۔

برج : قوس

نام کا پہلا حرف : د۔ دد۔ یو۔ پھ۔ ی۔ ف۔ چھا

اعداد : نام یا تاریخ پیدائش کے حساب سے ۳ ہو تو مفید ہے۔

مارچ کے مہینے میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون بیروج (اکوامرین) ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

بیروج (اکوامرین) برازیل - پاکستان - ملریا اور کیلیفورنیا میں پایا جاتا ہے۔

بیروج کے برج قوس کا تعارف :

علامتی نشان : آدھا کماندار آدھا گھوڑا

تاریخ پیدائش : ۲۲ نومبر تا ۲۱ دسمبر

حاکم سیارہ : مشتری

عنصر آگ

خوش قسمتی کا عدد : تین

موافق رنگ : سبز۔ نیلا۔ پیلا۔ سرخ اور گولڈن

سعد پتھر : پکھراج۔ بیروج

بیماریاں : جوڑوں کا درد۔ گردن کا اکڑا پن۔ ہاضمے کی خرابی۔ نزلہ و زکام گلے کی بیماریاں وغیرہ۔

موزوں پیشے : سیاحت۔ صحافت۔ ثقافت۔ دوا سازی۔ وکالت گائیڈ اور ٹرانسپورٹ۔

مندرجہ بالا پیشوں میں کامیابی کے لئے قوس افراد پر لازم ہے کہ وہ بیروج پہنیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

پیریڈیٹ

یہ پتھر نام دنیا میں اسی نام سے مشہور ہے۔ عام طور پر بلوری رنگ کا ایک خوشنما پتھر ہے۔ لیکن یہ دیگر رنگوں مثلاً گولڈن یلو (سنہری زرد) سبزی مائل زرد اور زردی مائل چاکلیٹ میں بھی ہوتا ہے۔ اس کی دو قسمیں بہت مشہور ہیں۔

سیلونی ۔ زردی مائل سبز۔ اولیوائن۔ تہرے سبز رنگ کا۔

کیمیائی اجزا: آئرن ۔سیلکا ۔کیلشیم ۔میگنیشیا۔

خصوصیت: اس کو پہننے والا مذہب کی طرف مائل رہتا ہے۔ خیالی پلاؤ پکانے والوں کو حقیقت سے روشناس کراتا ہے۔ ہر ائندہ خیالی کو دور کرتا ہے۔

طبی خصوصیت: قوت گویائی دیتا ہے۔ مقوی دل و دماغ۔ دافع مراق نسیان ہے۔ کند ذہن لوگوں کے لئے بہت مفید ہے۔

موافق نگینہ: ستارہ : عطارد

برج : سنبلہ اور جوزہ

تاریخ پیدائش : ماہ اگست میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے۔

اعداد : نام یا تاریخ پیدائش کا مجموعہ (۶) چھ ہو تو راس ہے۔

یہ پتھر پاکستان، روس، ہندوستان، سری لنکا، برازیل، مصر اور برما میں ملتا ہے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

پکھراج

پکھراج کی مشابہت ہیرے سے بہت ملتی ہے۔ اس کا ذائقہ ترش ہوتا ہے۔اس کو انگریزی زبان میں ٹوپاز۔ اردو اور فارسی میں پکھراج ہندی میں پوشپراگ سنسکرت میں سنجوسے اور عربی میں یاقوت اصفر کہتے ہیں اس کا مزاج سرد مشہور ہے۔

کیمیائی اجزا: آئرن۔ المونیا۔ سیلکا۔ میگنیز اور فلورین۔

اقسام : پکھراج کی مختلف اقسام درج ذیل ہیں۔

۱۔ سفید : بے رنگا

۲۔ سنہلا : سونے کی رنگت کا۔

۳۔ دھونیلا یا سپیائی پکھراج : چاکلیٹ رنگ کا ہوتا ہے۔

۴۔ پیری فیلائٹ

۵۔ چیری سولائٹ

۶۔ فیسولائٹ

خصوصیت : جادو ٹونے کا اثر نہیں ہونے دیتا۔ محبوب کے دل میں محبت اور کشش پیدا کرتا ہے۔ قوت ارادی کو پختہ کرتا ہے۔ کاروباری الجھنوں کا حل ہے سمندری سفر کے لئے مفید ہے۔ قوت بالیدگی پیدا کرتا ہے ازدواجی زندگی کو خوشگوار بناتا ہے۔ آئیڈیلز کے حصول میں مددگار رہتا ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

حق وانصاف اور رحم کے جذبات پیدا کرتا ہے۔ عملی زندگی میں جستجو کی طرف مائل کرتا ہے تاکہ انسان کے سہارے خواب حقیقت کا روپ دھار سکیں۔ غصہ اور غم کو ختم کرتا ہے۔

نقصانات :۔ اس پتھر کو پہننے والوں کو چند ایک اقسام کو پہننے سے گریز کرنا چاہیئے۔ مثلاً

۱۔ جس پکھراج کا ایک حصہ کسی رنگ میں اور دوسرا کسی دوسرے رنگ میں ہو اسے دواگی پکھراج کہا جاتا ہے اس کو پہننے سے اعصابی عارضے کا مرض لاحق ہو جاتا ہے۔

۲۔ بھبھوتی : سیاہی مائل پکھراج منحوس ہوتا ہے۔

۳۔ کنٹھی : سرخی مائل یہ پکھراج معدے اور ہاضمے کے عمل کو نقصان پہنچاتا ہے۔

۴۔ لوگیا : زرد رنگ یہ پکھراج جس میں سرخ رنگ نمایاں ہو ذہن کے لئے مضر ہے۔ اس کے پہننے سے انسان کو ذہنی امراض مثلاً پاگل پن بھی ہو سکتا ہے۔ اس لئے مندرجہ بالا قسم کے پکھراج پہننے سے گریز کرنا چاہیئے۔

طبی خصوصیات : ماسوائے مندرجہ بالا اقسام جن کو پہننے سے نقصانات ہوتے ہیں کے علاوہ باقی تمام اقسام کا پکھراج انسان کے لئے ایک مکمل طبیب کی حیثیت رکھتا ہے اس کے پہننے سے دل کا عارضہ نہیں ہوتا۔ دوران خون کی تمام بیماریوں کا علاج ہے۔ خونی باری

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

دونوں قسم کی بواسیر سے نجات دلاتا ہے۔ مرض جذام اور بھلبھری کو دور کرتا ہے۔ بلڈ کینسر کے لئے مفید ہے جلدی امراض۔ پیچش و اسہال اور خون کی تمام بیماریوں کے لئے ایک مکمل طبیب کی حیثیت رکھتا ہے پتھری کو چھوٹے ذرات میں تحلیل کر کے پیشاب کے ذریعہ نکال باہر کرتا ہے۔

موافق نگینہ : ستارہ : عطارد (زائچہ پیدائش میں اچھے اثرات نہ ہو تو پکھراج راس آئے گا)۔

برج : سنبلہ اور جوزہ

نام کے پہلے حروف : ب۔ پا۔ پو۔ ک۔ ق۔ ح۔ ہا۔ ن۔ و۔ م

برتھ سٹون : ماہ نومبر میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے۔

علم الاعداد : نام یا تاریخ پیدائش کے حساب سے عدد (۶) چھ ہوں کے لئے راس ہے۔

تاریخی اہمیت : دہلی کے عجائب گھر میں رکھے گئے شہنشاہ اکبر کے خنجر کا دستہ زرد پکھراج کا ہے۔ مہاراجہ پٹیالہ بھوپندر سنگھ نے دل کے عارضہ کی وجہ سے اس کے علاج کے لئے پکھراج کی انگوٹھی پہنی۔

سلطان صلاح الدین ایوبی کی انگوٹھی کا نگینہ بھی پکھراج کا تھا۔ پرتگال کے شاہی تاج میں ۱۹۸ قیراط کی ایک اعلیٰ قسم کا زرد پکھراج بھی جڑا ہوا ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

پکھراج امریکہ ۔ افریقہ ۔ اسٹریلیا ۔ ایران ۔ سری لنکا ۔ سپین ہندوستان
چین ۔ نائیجریا اور روس میں ملتا ہے ۔

پکھراج کے برج سنبلہ اور جوزا کا تعارف

برج سنبلہ : علامتی نشان : کنواری دوشیزہ

تاریخ پیدائش : ۲۳ اگست تا ۲۳ ستمبر

حاکم ستارہ : عطارد

عنصر : خاک

مزاج : راسخ

خوش قسمتی کا عدد : ۵ یا ۶

موافق رنگ : آسمانی ۔ زرد ۔ دھانی اور سفید ۔

سعد پتھر : پکھراج ۔ پریڈٹ اور یاقوت ۔ زرقون ۔

دوست (بہترین) : میزان ۔ عقرب ۔ سرطان ۔ اسد

(بہتر) جلدی ۔ ثور ۔

(غیر یقینی) حوت ۔ جوزا ۔ قوس ۔

(غیر جانبدار) حمل ۔ دلو

بیماریاں : ہاضمہ ۔ ہیضہ ۔ شوگر ۔ السر ۔ ہر قسم کا درد اور گنٹھیا اپنڈے سائٹس اور پھیپھڑوں کی بیماریاں ۔

موزوں پیشے : دماغی کام ۔ ایڈمنسٹریشن ۔ حساب کتاب ۔ تجارت ۔ نبکاری ۔ تدریس ۔ تبلیغ ۔ میڈیسن ۔ ادب ۔ صحافت ،

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

سائنس وغیرہ ۔

برج سنبلہ سے تعلق رکھنے والے لوگ سچے دوست ہوتے ہیں اپنے معاملات میں کسی قسم کی مداخلت برداشت نہیں کرتے ان کی جذباتی قدر وقیمت کو سمجھنا آسانی نہیں ۔

برج جوزا : علامتی نشان : جڑواں بچے

تاریخ پیدائش : ۲۱ مئی تا ۲۱ جون

حاکم سیارہ : عطارد

عنصر : باد

خوش قسمتی کا عدد : پانچ یا پانچ سے تقسیم کئے جانے والے عدد ۔

موافق رنگ : زرد ۔ سیاہ ۔ ادرنج اور سفید ۔

سعد پتھر : پکھراج

دوست (بہترین) : سرطان ۔ اسد ۔ حمل ۔ ثور ۔

(بہتر) : میزان ۔ دلو ۔

(غیر یقینی) : قوس ۔ سنبلہ ۔ حوت ۔

(غیر جانبدار) : عقرب ۔ جدی ۔

بیماریاں : نیند نہ آنا ۔ رانوں ۔ کوہوں ۔ شانوں ۔ بازوؤں اور سر کا درد ۔ آنتوں اور پھیپھڑوں کی بیماریاں ۔ جذباتی دباؤ اور اعصابی کھچاؤ ۔

موزوں پیشے : سیاحت ۔ صحافت ۔ تدریس ۔ سیلز مین شپ ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

مجسمہ سازی ۔ پائیلٹ ۔ دستکاری ۔ پبلسٹی ۔ ایجادات ۔
سٹاک بروکری وغیرہ ۔

برج جوزا سے تعلق رکھنے والے اشخاص مندرجہ بالا شعبہ ہائے زندگی میں کامیابی کے لئے پکھراج پہنیں اُن کو راس آئے گا ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

حجرالیہود

تعریف : اس پتھر کے بارے میں مرزا لکھنوی کی تصنیف "کرشمہ" میں ایک حکایت درج ہے کہ قدیم زمانے میں ایک باغ میں درختوں پر بیر لگے ہوئے تھے ایک فقیر کا گذر ہوا اس نے چند بیر اٹھا لیئے۔ مالی نے بُرا سناتے ہوئے فقیر کو طعنہ دیا کہ پرایا مال اس طرح اُٹھاتے ہو گویا کہ یہ پتھر ہیں۔ فقیر یہ کہہ کر چلا گیا کہ یہ پتھر ہی ہوں گے۔ دوسرے دن مالی نے دیکھا تو درختوں پر بیر کی جگہ پتھر ہی لٹک رہے تھے حجرالیہود کے متعلق کہا گیا ہے کہ یہ وہی پتھر ہیں ان کا رنگ سبز مومی ہوتا ہے جس پر مختلف رنگوں کی دھاریاں بھی ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ سفید اور سرخ رنگ میں بھی پایا جاتا ہے۔ اس کا سائز بیر جتنا ہی ہوتا ہے۔ اس پتھر کو ہندی میں استوان اور فارسی میں یہودان بھی کہتے ہیں یہ پتھر نر اور مادہ دو قسم میں ہوتا ہے مادہ پتھر نر سے چھوٹا ہوتا ہے مادہ پتھر عورت کے لیئے اور نر مرد کے لئے بے حد مفید ہے۔

اقسام : یہ دو قسم کا پتھر ہوتا ہے جیسے کہ اوپر تحریر کیا جا چکا ہے۔
نر حجرالیہود : سفیدی مائل سبز رنگ کا یہ پتھر مردوں کے لئے ہے۔
مادہ حجرالیہود : سرخی مائل یہ پتھر عورتوں کے لئے مخصوص ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

خصوصیت : یہ پتھر جس کو راس آجائے وہ ایک کامیاب ترین انسان ہوتا ہے۔ اس میں منصوبہ بندی اور عمل درآمد اور کاروباری حلقوں میں میل جول اور ہر ماحول سے سمجھوتہ کی صلاحیت پیدا ہوجاتی۔ ایسے لوگ خوب سے خوب تر کی تلاش میں اور اپنے کاروبار کو وسیع کرنے کے لئے سمندر پار کے سفر سے بھی استفادہ کرتے ہیں۔ یہ جادو ٹونے کا توڑ بھی ثابت ہوا ہے اس کے پہننے سے دلی مرادیں پوری ہوتی ہیں۔ روحانی قوت بڑھتی ہے۔ غرض کہ یہ پتھر باعث خیر و برکت ہے۔

طبی خصوصیات : مثانے کے جمے ہوئے خون کو خارج کرتا ہے۔ مثانہ و گردہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے پیشاب کے راستے خارج کرتا ہے مزید پتھری بننے سے روکتا ہے۔ شوگر کی بیماری سے نجات دلاتا ہے پیشاب آور ہے۔ چمگادڑ کے خون سے رگڑ کر پلکوں کو لگانے سے پلکوں کے گرے ہوئے بال دوبارہ اگاتا ہے۔

موافق نگینہ : ستارہ : مشتری

برج : قوس اور حوت

برتھ سٹون : ۲۰ فروری سے ۲۱ مارچ تک پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون حجر الیہود ہے۔

اعداد : نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے عدد تین (۳) آئے تو راس ہے۔

یہ پتھر ایران۔ عراق۔ مصر۔ یمن۔ سری لنکا اور ہندوستان میں پایا جاتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

رودراکھ

تعریف: عقیق کی قسم کا یہ پتھر سرخ۔ براؤن اور پیلے رنگ میں مشہور ہے اس پتھر کو سنسکرت میں رودراکھ انگریزی میں کارنیلا ئن اور عربی میں سارد کہتے ہیں۔ یہ گلابی۔ کالا۔ سفید اور نیلے رنگ میں بھی ہوتا ہے مگر ان تمام رنگوں میں پیلے رنگ کی آمیزش ہوتی ہے۔

اقسام: مذکر: گہرے سرخ رنگ میں

مونث: زردی مائل سرخ

سارد: زردی مائل بھورا

سلیمانی: سبز اور سرخ رنگ کا دھاری دار

کیمیائی اجزا: آئرن آکسائیڈ۔ ایلومینیم۔ سلیکا اور میگنیز

خصوصیت: اس پتھر کا مزاج خشک سرد ہے۔ عورتوں کو مرض اختناق الرحم سے نجات دلاتا ہے مرگی کے عارضہ میں گلے میں لٹکائیں۔ بھوت پریت اور بلاؤں سے محفوظ رکھتا ہے دشمن کو زیر کرتا ہے مقدمات میں کامیابی کے لئے مفید ہے۔ اس پر تعویز اور طلسمی بھی کندہ کئے جاتے ہیں۔

طبی خصوصیت: قوت باہ میں اضافہ کرتا ہے۔ مرض برص میں مفید ہے نکسیر ختم کرتا ہے۔ پھوڑے میں سے تمام گندہ مواد خارج کرکے مکمل

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

علاج بہم پہنچاتا ہے ۔ لمبی عمر اور صحت مند زندگی کے لئے راس پہننا چاہئیں ۔

موافق نگینہ : ستارہ : عطارد

برج : سنبلہ اور جوزا

برتھ سٹون : ۲۱ مئی تا ۲۱ جون تک پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون **رودراکھ** ہے ۔

نام کا پہلا حرف : ک ۔ ق

مندرجہ بالا حقائق کی روشنی میں رودراکھ پہننا مفید ہوگا ۔ اور راس آئے گا ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

زمرد

تعریف : اس نگینہ کی تاریخ بہت پرانی ہے۔ زمانہ قدیم سے یہ پتھر زیورات کی زینت بنتا چلا آرہا ہے کیونکہ یہ پتھر اپنی آب وتاب اور چمک دمک میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ تمام سبز رنگ کے نگینوں میں یہ ممتاز اور اعلیٰ ہے۔ اس کو انگریزی میں ایمرلڈ۔ ہندی میں مرکت اردو میں پنا سنسکرت میں اشم گربھ۔ عربی میں حجر الحیا۔ اور فارسی میں زمرد کہتے ہیں۔ اس کا مزاج بھی سرد اور خشک ہے۔

کیمیائی اجزا : الیمونیا۔ بیریلیم سلیکا۔ کروم اور میگنیز

اقسام : ریحانی : گھاس کی مانند سبز

دھانی : زردی مائل سبز

ریحانی : ریحان کے پھول کی طرح سبز

کاہی : سیاہی مائل سبز

ھالونی : سفیدی مائل سبز

ذہبی : سبز

سعیدی : مصر میں پورٹ سعید پر ملنے کی وجہ سے سعیدی مشہور ہے۔

اس کے علاوہ بھی۔ نیا۔ پرانا۔ مرگجا۔ مہاجی۔ توڑلیکا اور ریالیکا کے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

نام سے بھی اس کی قسمیں مشہور ہیں جس پتھر کی سطح لکڑی کے جالا نقشے کے مطابق ہو یا شگاف ہو۔ دھندجالے بدرنگ ۔ پھینکا۔ لکیر دار ۔ اور چیرا (بے رونق) زمرد یہ سب عیب دار کہلائے جاتے ہیں اور نسبتاً سستے داموں مل جاتے ہیں۔

پہچان : وزن میں اپنے حجم سے ہلکا ہوتا ہے۔ کوئی تیزاب اثر نہیں کرتا۔ نیلم کے ذریعہ اس میں سوراخ کیا جا سکتا ہے۔ اصلی زمرد کو الٹرا وائلٹ شعاعوں کسے کیمپ سے
دیکھیں تو اس کے رنگ میں کوئی فرق نہیں آتا جبکہ نقلی زمرد کا رنگ سرخ نظر آنے لگتا ہے۔

خصوصیت : بہت سی خاصیتوں کے حامل سبز رنگ کے اس نگینہ کے متعلق حضرت علیؓ کا قول ہے کہ اس کو پہننے سے ڈراؤنے خواب پریشان نہیں کرتے۔ امام موسےٰ رضا کا قول ہے کہ ہر مشکل کا حل زمرد ہے۔ اسے امام حسنؑ کی سبز قبا سے بھی منسوب کیا گیا ہے۔ دشمن کو مغلوب کرتا ہے۔ مخالفوں پر ہیبت طاری کرتا ہے طبعیت میں نرمی پیدا کرتا ہے باعث اطمینان و سکون ہے۔ وضع حمل میں ران پر باندھنے سے آسانی پیدا ہو جاتی ہے اس کے متعلق مشہور ہے کہ
سانپ اسے دیکھتے ہی اندھا ہو جاتا ہے۔
دوشیزہ کی پاکیزگی کی علامت ہے اگر پاکیزگی برقرار نہ رہے تو

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

اس میں چھید ہو جاتا ہے۔ زہر آلود چیز کھانے سے فوراً چہرے پر پسینہ کے قطرے نمودار ہو جاتے ہیں۔

بھوت پریت اور آسیب کے اثر انداز ہونے پر انگوٹھی میں جکڑا ہونے کے باوجود تھرتھرانے لگتا ہے زمانہ قدیم میں اس پتھر کے متعلق عام خیال یہ تھا کہ عہد شکنی کرنے والے کی ہاتھ میں اپنی رنگت تبدیل کر لیتا ہے۔

طبی خصوصیات: سل و دق کے مرض سے شفا دیتا ہے۔ جذام پھلبہری ذیابیطس (شوگر) مثانے کی پتھری کی بیماریوں سے چھٹکارا دلاتا ہے مفرح۔ مقوی دل و دماغ اور روح کو تقویت بخشتا ہے۔ عورتوں کے مرض اختناق الرحم میں اکسیر ہے۔ اس کو پیس کر آنکھوں میں لگائیں تو نظر کو تیز کرتا ہے اگر کسی ناسور پر چھڑکیں تو شفا ہو جاتی ہے۔

امام جعفر صادقؓ سے روایت ہے کہ زمرد دافع عسر البول ہے جذام کو دفع دمہ کو دور کھانسی کو ختم کرتا ہے۔ گلے میں لٹکانے سے مرگی ختم ہو جاتی اختلاج کے مرض میں بھی مفید ہے۔ سانپ کے ڈسے کا تریاق مرد کا کشتہ ہے جس کی خوراک چاول کے دس دانوں کے وزن کے برابر ہو۔

عورت اور مرد اگر آپس میں اسے تبدیل کر کے پہنیں تو ان کی محبت میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے۔

موافق نگینہ: ستارہ: مشتری جن کا ستارہ پیدائش کے زائچہ میں

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

کمزور ہو زمرد انہیں راس آئے گا۔

برج : قوس ۔ حوت

نام کے پہلے حرف : دا ۔ دی ۔ دو ۔ بو ۔ ف ۔ نی ۔ بھے ۔ بھا ۔

برتھ سٹون : ماہ مئی میں پیدا ہونے والوں کو برتھ سٹون زمرد ہے ۔

اعداد : نام اور تاریخ پیدائش کے مطابق عدد ۳ تین ہو تو راس ہے ۔

زمرد کے برج قوس اور حوت کا تعارف

برج قوس کے تعارف کے لئے نگینہ بروج کا مطالعہ کریں ۔ نگینہ زمرد بھی اس برج کے لئے سعد پتھر ہے ۔

برج حوت : علامتی نشان : دو مچھلیاں

حاکم سیارہ : عطارد

عنصر : آب

خوش قسمتی کا عدد : سات (۷)

موافق رنگ : ارغوانی ۔ سبز ۔ سفید ۔ نیلا ۔

سعد پتھر : زمرد ۔ پکھراج ۔ نیلم

دوست (بہتر) : ثور ۔ حمل ۔ جدی ۔ دلو

(بہترین) : عقرب ۔ سرطان ۔

(غیر یقینی) : جوزا ۔ سنبلہ ۔ قوس ۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

(غیر جانبدار) : اسد۔ میزان

بیماریاں : پھیپھڑوں اور آنکھوں کی بیماریاں۔ گنٹھیا اور کولہوں کا درد۔ نمونیا۔ [illegible]۔ اور لنگڑاپن۔

موزوں پیشے : مصوری۔ شاعری۔ جاسوسی۔ سماجی بہبود۔ ناول اور افسانہ نگاری۔ تدریس۔ تنقید۔ کھانے پینے کا کاروبار۔ سیاست۔ نفسیات۔ سرکس ایجنٹ ناشر۔ سیر و سیاحت۔ ڈرامہ لکھنا وغیرہ۔

تاریخی اہمیت : شاہ رضا پہلوی کی تاج پوشی کے جشن میں فرح پہلوی نے جو تاج پہنا تھا اس میں بڑے نادر و نایاب زمرد جڑے ہوئے تھے۔ ڈیوک آف ونڈسر نے مس سمپسن کو دنیا کا سب سے بڑا زمرد جس کا وزن ۱۳۵۰ قیراط تھا بطور تحفہ دے دیا تھا۔ لندن کے ایرٹ میوزیم میں ایک پیالہ جو کہ زمرد کا بنا ہوا ہے۔ اسے لندن کے میوزیم والوں نے لندن کی ہی ایک کنشن فرم سے ۸،۶۸۵ سٹرلنگ میں خریدا تھا اس پیالہ پر بہترین نقش و نگار بنے ہوئے ہیں اور یہ مغل بادشاہ شاہجہان کی ملکیت بتایا جاتا ہے زمرد آسٹریلیا۔ برازیل پاکستان روس اور کولمبیا میں پایا جاتا ہے۔ کولمبیا کا زمرد سب سے کم قیمت کا ہوتا ہے کیونکہ یہ رنگ میں پھیکا ہوتا ہے جب کہ پاکستان میں سوات کے مقام پر پایا جانے والا زمرد دنیا بھر میں نفاست میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

زرقون

تعریف : زرقون اور الماس ایک دوسرے سے اس قدر مشابہ ہوتے ہیں کہ ان کی پہچان بہت مشکل ہوتی ہے اس کی صرف ایک ہی پہچان ہے کہ زرقون حجم میں الماس سے وزنی ہوتا ہے۔ اس پتھر کو انگریزی زبان میں زرقون۔ اردو میں گومید۔ ہندی میں گومیدہ۔ سنسکرت میں گومیدک اور عربی زبان میں لعل کہتے ہیں۔ یہ قدیمی پتھر ہے جو کہ بہت چمکدار ہے۔

کیمیائی اجزا : پلاٹینم۔ زرکونیم۔ سلیکا۔ کیلشم اور میگنیز

اقسام : ارغوانی رنگ کی جھلک لئے یہ پتھر سرخ۔ سبز۔ پیلا۔ نارنجی۔ نیلا خاکستری اور بھوری رنگ میں ہوتا ہے۔ اس کی دو اقسام بہت مشہور ہیں۔

۱۔ ہائی سینتھ۔ یہ پتھر سری لنکا میں بہتات سے ملتا ہے اس کی رنگت سرخی مائل خاکستری اور نارنجی سرخ ہوتی۔

۲۔ جارگونز۔ زرقون کی ایک اعلیٰ اقسم یہ ہلکے پیلے رنگ ہوتا ہے۔ زرقون ایٹمی ری ایکٹر میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ سپارک پلگ اور فوٹوگرافی کے سموک فلش پاؤڈر میں استعمال ہوتا ہے پلاٹینم کا

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

نعیم البدل ہے۔ داغ والا زرقون۔ شگاف دار زرقون اور چیرہ والا زرقون عیب دار ہوتے ہیں۔

خصوصیت : دافع بلیان۔ معاون حصول علم۔ ساتھیِ صحت۔ مرزجان۔ سمندری طوفانوں سے بچاؤ کے لئے جہازرانوں کا دوست۔ بلند حوصلگی۔ بابرکت شادی اور محبت اور روزگار میں ترقی۔ پرسکون نیند۔ عزت وقار میں اضافہ کرتا ہے۔

طبی خصوصیت : آتشک۔ سستی۔ نامردی کو ختم کرتا ہے مردانہ قوت کو بڑھاتا ہے مراق کے مرض اور سیلان الرحم کے لئے تیر بہدف نسخہ ہے۔ بے خوابی کو ختم کرتا ہے دوران خون کو بڑھاتا ہے۔ گنٹھیا۔ لقوہ اور فالج کے مریضوں کے اکسیر ہے لکنت کو بھی دور کرتا ہے۔

موافق نگینہ : ستارہ : عطارد

برج : سنبلہ اور جوزہ

خوش قسمتی کا عدد : نام اور تاریخ پیدائش کے حساب سے اگر عدد ۵، پانچ آتا ہو تو راس ہے۔

برتھ سٹون : ماہ اگست میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے۔

نام کے ابتدائی حروف : ک۔ ق۔ ح۔ حا۔ پ۔ پا۔ پے۔ ٹھا۔

زرقون کے برج سنبلہ اور جوزا کا تعارف :

ان برجوں کے تعارف کے لئے نگینہ پکھراج میں تعارف پڑھیئے۔

زرقون پتھر آسٹریلیا۔ برازیل۔ تھائی لینڈ۔ سری لنکا۔ کیلیفورنیا اور ڈرنی سکر میں پایا جاتا ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

زبرجد

تعریف : یہ پتھر سائنسدانوں کے لئے خاص اہمیت کا حامل ہے اس پتھر میں سے بیریلیم نامی دھات حاصل کی جاتی ہے جو دنیا کی سب سے ہلکی اور مضبوط ترین دھات ہے ۔ بیریلیم کو اگر ایڈیم کے ساتھ ملایا جائے تو نیوٹران اور الیکٹران پیدا ہوتے ہیں جو ایٹم بم کا ایک خاص جزو ہے یہ دھات ۲.۵۰ ڈگری فارن ہیٹ تک بھی نہیں پگھلتی اور لاکھوں سال جوں کی توں رہتی ہے ۔ اس پتھر کو انگریزی میں بیزل ۔ سنسکرت میں یاری بھدر اور عربی زبان میں زبرجد کہتے ہیں ۔

یہ زمرد کی ہی ایک قسم کا پتھر ہے ۔ ترش ذائقہ اور سرد خشک مزاج کا حامل ہے ۔

کیمیائی اجزا : ۔ ایکوناٹ ۔ المونیم ۔ بیریلیم ۔ ریڈیم ۔ سیلیکا ۔ میگنیز ۔ سیلیم ۔

اقسام : ۔ اس پتھر کی بارہ قسمیں ہیں لیکن درج ذیل چار قسمیں بہت ہی مشہور ہیں ۔

۱ ۔ مارگوناٹ زبرجد : اس کا رنگ گلابی ہوتا ہے ۔

۲ ۔ گولڈن بیزل : سنہری رنگ کا ہوتا ہے ۔

۳ ۔ زمرد زبرجد : سبز رنگ کا ہوتا ہے ۔

۴ ۔ اکوامرین زبرجد : زمرد کی رنگت کا ہوتا ہے ۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

اس کے علاوہ یہ پتھر کئی مختلف رنگوں مثلاً سبز (ہلکا ۔ گہرا) نیلا (ہلکا) سبز (سفیدی مائل اور زردی مائل)

خصوصیت : زبرجد ایک نہایت ہی معتبر اور متبرک پتھر ہے اس کے متعلق اکابرین دین، علما اور حکمانے بہت تعریفیں کی ہیں۔ جنت الفردوس میں اس نگینہ کے محلات ۔ حوض اور برتن بنی ہوئی ہیں ۔

یہ پتھر وضع حمل میں آسانی پیدا کرتا ہے ۔ حادثات اور حوادث زمانہ سے محفوظ رکھتا ہے۔ سفر کا ساتھی ہے ابن بطوطہ نے بھی اپنے سفر نامہ میں اس کی تعریف کی ہے وہ ہمیشہ سفر میں زبرجد کی انگوٹھی پہنے رکھتا۔ شہنشاہ ہمایوں نے بھی جلا وطنی کے زمانہ میں اس کی انگوٹھی کو پہنا تھا۔ سانپ اسے دیکھتے ہی اندھا ہو جاتا ہے ۔

طبی خصوصیت : زبرجد کا منجن دانتوں کی تمام بیماریاں ختم کرتا ہے ۔ مرگی کے مرض میں گلے میں لٹکانے سے مرض رفع ہو جاتا ہے۔ بینائی کو تیز کرتا ہے ۔ دافع عسر البول ہے ۔ جذام کو دور کرتا ہے ۔ برص کے مرض میں مفید ہے ۔ پرانی کھانسی ختم ہو جاتی ہے ۔ وضع حمل میں آسانی پیدا کرتا ہے ۔

موافق نگینہ : ستارہ : زہرہ

برج : ثور اور میزان

زبرجد کے برج ثور اور میزان کا تعارف :

ثور : علامتی نشان : بیل

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

حاکم سیارہ : زہرہ

عنصر : خاک

خوش قسمتی کا عدد : چھ (۶) یا چھ سے تقسیم کئے جانے والے عدد

تاریخ پیدائش : ۲۰ اپریل سے ۲۱ مئی

موافق رنگ : سرخ ۔ پیلا ۔ گلابی ۔ نیلا ۔ سبز

سعد پتھر : زمرد ۔ عقیق ۔ مرجان ۔ زبرجد

میزان : تاریخ پیدائش : ۲۲ ستمبر تا ۲۳ اکتوبر

علامتی نشان : ترازو

حاکم سیارہ : زہرہ

عنصر : باد

مزاج : حاکمانہ

خوش قسمتی کا عدد : چھ (۶)

موافق رنگ : نارنجی ۔ سبز ۔ ارغوانی ۔ قرمزی ۔ پیلا اور سفید ۔

سعد پتھر : ادپل ۔ زمرد ۔ سنگ دودھیا اور زبرجد ۔

میزان نیچے فنکاروں ۔ فرشتوں اور شہزادوں کے نقش و نگار کے مالک ہوتے ہیں ۔

زبرجد ہندوستان ۔ پاکستان ۔ مڈغاسکر ۔ آسٹریلیا ۔ افغانستان روس اور کولمبیا میں پایا جاتا ہے ۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

زیر نجف

تعریف : نجف اشرف میں پایا جانے والا یہ پتھر بہت ہی فضیلت کا پتھر ہے۔ زمین میں کوئی پتھر بھی اس کا ہمعصر نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو یہ پتھر تحفہ کے طور پر عنایت فرمایا تھا فضیلت میں افضل ہونے کے باوجود یہ پتھر نہایت ہی ارزاں ہے کیونکہ باری تعالےٰ نے اسے بہتات سے پیدا کیا ہے تاکہ یہ ہر انسان کی دسترس میں ہو۔ اس پتھر سے بہت سے تاریخی حقائق وابستہ ہیں۔ اس کا رنگ سفید ہوتا ہے اور نہایت چمکدار ہوتا ہے۔

اقسام : زر نجف عام طور پر دو قسم کا ہوتا ہے۔

بری زیر نجف : اس میں چمک کم ہوتی ہے۔

بحری زیر نجف : یہ سفید براق چمکدار ہوتا ہے۔

خصوصیت : اسے ہر شخص استعمال کر سکتا ہے۔ اس میں فائدہ ہی فائدہ ہے یہ کوئی نقصان نہیں پہنچاتا۔ حضرت امام جعفر صادق سے مروی ہے کہ مفضل بن عمر کے ہاتھ میں اس پتھر کی انگوٹھی کو دیکھ کر آپ نے فرمایا اے مفضل یہ نگینہ در حقیقت میں ہر مسلمان مرد اور عورت کے لئے مفید ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت علی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

کو یہ پتھر بطور تحفہ عنایت فرمایا تھا اس لئے آپ اسے بے حد عزیز رکھتے تھے اور اسے باعث برکت گردانتے تھے۔

یہ پتھر دافع بلیات ہے اور دلی مرادیں پوری کرتا ہے۔

موافق نگینہ: ستارہ : قمر (جس کا یہ ستارہ زائچہ پیدائش میں کمزور ہو اس کے لئے راس ہے)۔

برج : سرطان

نام کے ابتدائی حروف : ڈا۔ ڈی۔ ڈو۔ ہی۔ ہو۔

خوش قسمتی کا عدد : نام یا تاریخ پیدائش کے اعداد سات (۷) ہو اس کے لئے راس ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

سنگ یشب

تعریف : بنفشی رنگت کی جھلک لئے ہوئے یہ پتھر بے شمار رنگوں میں ملتا ہے۔ لیکن سرخ۔ سبز۔ پیلا۔ سرخی مائل براؤن سلیٹی نیلا اور سیپیا رنگ زیادہ پسند کئے جاتے ہیں اس پتھر کو انگریزی میں جسپر اور عربی میں حجر الیشب کہتے ہیں۔

کیمیائی اجزا : بریلیم۔ پائرائٹ۔ زرکونیم۔ سلیکا اور میکا۔

اقسام : ذیل میں اس کی چار مشہور اقسام درج ہیں۔

۱۔ لیموتی : پیلے رنگت کا

۲۔ کافوری : سفید رنگت کا

۳۔ جادنی : بلوزی

۴۔ انگوری : سفیدی مائل سبز رنگ کا۔

خصوصیت : اس کو پہننے والے نہ خود غرض ہوتے ہیں۔ نہ ہی عیاش ہوتے ہیں یہ فضول خرچی۔ بد کلامی۔ بدکاری اور تکبر سے بھی بچاتا ہے۔ دولت کے حصول میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ جادو ٹونے اور دشمنوں سے بچاتا ہے۔ نفس پرستی اور ایذارسانی سے دور رکھتا ہے۔ بلند حوصلہ اور فیصلہ کرنے کی قوت عطا کرتا ہے۔ غوطہ خور اسے سمندری بلاؤں سے بچنے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

طبی خصوصیات : زچہ کی ران میں باندھنے سے وضع حمل میں آسانی ، روزہ میں کمی ہوتی ہے ۔ بواسیر کو ختم کرتا ہے جگر اور معدے کے امراض سے نجات دلاتا ہے ۔ وہم کا خاتمہ کرتا ہے ۔ قوت باہ کو بڑھاتا ہے ۔ دل و دماغ کے لئے مفید ہے ۔ سیلان الرحم سیلان العاب کے لئے اکسیر ہے ۔ خلقان جنوں مراق نسیان میں مفید ہے ۔ تپ دق کا خاتمہ کرتا ہے ۔ سانپ کے زہر کا تریاق ہے ۔ ہاضمہ کو درست کرتا ہے ۔ ہائی بلڈ پریشر کو روکتا ہے ۔ پیاس کی شدت کو کم کرتا ہے ۔

موافق نگینہ : ستارہ : مشتری

برج : قوس اور حوت

نام کے ابتدائی حروف : یو ۔ بھے ۔ ف ۔ د ۔ دی ۔ دو ۔

برتھ سٹون : سنگ یشب

خوش قسمتی کا عدد : نام یا تاریخ پیدائش کے حساب سے تین ہو تو راس ہے ۔

سنگ یشب کے برج قوس اور حوت کا تعارف :

برج قوس کے تعارف کے لئے نگینہ بیروج دیکھئے ۔

برج حوت کے تعارف کے لئے نگینہ زمرد دیکھئے ۔

(ان برجوں کے لئے سنگ یشب بھی سعد تجربہ ہے)

یہ پتھر افریقہ ۔ امریکہ ۔ برازیل ۔ چین ۔ روس اور ہندوستان میں پایا جاتا ہے ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

سنگ سلیمانی

تعریف: گرم اور خشک مزاج کا یہ پتھر عقیق کی ایک قسم ہے اور عقیق کی کانوں سے ہی نکالا جاتا ہے۔ سفید، سیاہ۔ پیلا اور سرخ رنگ کا ہوتا اکثر اس پر دوسرے رنگوں مثلاً سفید، سیاہ اور بھورے رنگ کی دھاریاں بھی ہوتی ہیں۔ جسم میں خشکی اور گرمی پیدا کرنے والے اس پتھر کو سنسکرت میں یالنگ انگریزی میں اونیکس اور عربی میں حجر سلیمانی کہتے ہیں اس میں جسم جلد کی رطوبت کو جذب کرنے کی صلاحیت بدرجہ اتم موجود ہے۔

کیمیائی اجزا: آکسیجن۔ ایلومینیا۔ زرکونیم سلیکا۔ کروم۔ کیکسائٹ اور کیلشیم کاربونیٹ۔

اقسام: یہ اپنے رنگوں کی مناسبت سے پہچانا جاتا ہے۔ مثلاً ریڈ اونیکس۔ وائٹ اونیکس۔ بلیک اونیکس۔ یلو اونیکس۔

خصوصیت: سیاہ اور سفید اونیکس۔ محفل میں عزت۔ دربار میں عزت اور شہرت۔ کاروباری شعور بیدار کرتا ہے حاکم وقت میزان ہوتا ہے اس کو پہننے والا کاروباری معاملات میں صاف گو ہوتا ہے۔ اونچے خیالات کا مالک ہوتا ہے۔ دروغ گوئی سے کام نہیں لیتا۔ کاروبار میں ترقی کے لئے کوشاں رہتا ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

سرخ اور زرد رنگ کا سنگ سلیمانی پہننے سے مزاج میں غصہ اور برہمی پیدا ہوتی ہے۔ اس کو اپنے پاس رکھنے سے ڈراؤنے خواب دکھائی دیتے ہیں۔ لیکن اگر یہی پتھر حاملہ عورت اپنے بالوں میں لگالے تو دردزہ میں کمی ہوتی ہے اور وضع حمل آسان ہوجاتا ہے۔

طبی خصوصیت :۔ رافع یرقان ہے۔ آنکھ میں لگانے سے جالا اور موتیا بند ختم ہوجاتا ہے۔ لقوہ کو ختم کرتا ہے۔ سوزاک، ضعف باہ درد ہیضہ اور ورم خصیہ کے لئے مفید ہے۔ جلق و اغلام اور درد مثانہ کے لئے بہترین ہے۔ بول بستری۔ بول احتباس اور بول سوزش کے لئے اکسیر ہے۔ زخموں پر چھڑکنے سے زخم ٹھیک ہوجاتے ہیں۔

موافق نگینہ : ستارہ : زحل (زائچہ پیدائش میں کمزور سیارہ والے لوگوں کے لئے سنگ سلیمانی راس ہے)

برج : جدی

برتھ سٹون : سنگ سلیمانی ۲۲ دسمبر تا ۱۹ جنوری تک پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے۔

نام کے ابتدائی حروف : ج۔خ۔ز۔ذ۔ظ۔ص۔غ۔

خوش قسمتی کا عدد : نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے عدد (آٹھ) ۸ راس ہے۔

سنگ سلیمانی کے برج جدی کا تعارف :

علامتی نشان : بکرا

www.iqbalkalmati.blogspot.com مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں :

حاکم سیارہ : زحل

عنصر : خاک

مزاج : حاکمانہ

سعد پتھر : الماس ۔ فیروزہ ۔ پنا اور سنگ سلیمانی

بیماریاں : مثانہ ۔ درد ریح ۔ نیند نہ آنا ۔ خرابی خون ۔ درد گردہ ۔ ہاضمہ کی خرابی ۔

ان بیماریوں سے بچاؤ اور مبتلا لوگ آرام کے لئے اگر اُن کا برج جدی ہے تو وہ سنگ سلیمانی پہنیں) ۔

تاریخی پس منظر : تخت سلیمانی اس پتھر کا بنا ہوا تھا ۔ حضرت سلیمان نے اپنی زوجہ ملکہ صبا کے لئے جو محل تعمیر کروایا تھا اُس میں سنگ سلیمانی بکثرت استعمال کیا گیا تھا ۔

حضرت امام رضا نے اپنے آبائے کرام سے روایت کی ہے کہ آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام سنگ سلیمانی کی انگوٹھی پہن کر در دولت سے باہر تشریف لا کر نماز پڑھی اور نماز سے فارغ ہو کر یہ انگوٹھی مرحمت فرمانے کے بعد فرمایا کہ اس نگینہ کو پہن کر نماز پڑھنے سے ستر (۷۰) گنا زیادہ ثواب ملے گا ۔ آپ نے فرمایا کہ یہ نگینہ استغفار کرتا ہے اور تسبیح پڑھتا ہے ۔

فرمایا حضرت علیؑ نے کہ سنگ سلیمانی کی انگوٹھی شیطان کے مکر و فریب سے دور رکھتی ہے ۔ اس نگینہ سے تسبیح دانے ۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

پیالے اور چاقو و خنجر کے دستے بھی بنائے جاتے ہیں۔ اگر سنگ سلیمانی کو رگڑا جائے تو برقی رو پیدا ہوتی ہے۔

سنگ سلیمانی دریاؤں کی گذرگاہ اور روس۔ عرب۔ مصر اور بھارت میں پایا جاتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

سنگ ستارہ

تعریف : بھورے اور براؤن رنگ کے اس خوشنما پتھر کو جس میں چھوٹے چھوٹے ذرات ستاروں کی مانند چمکتے ہیں۔ کو انگریزی میں "پیرا کسور سندی یا سونا مکھی اور اردو میں سنگ ستارہ کہتے ہیں"۔ کرشمہ قدرت نامی کتاب میں سنہری رنگ کے سنگ ستارہ کے بارے میں لکھا گیا ہے کہ یہ پتھر معرفت الٰہی پیدا کرتا ہے۔

کیمیائی اجزا : آئرن ۔سیلیکا ۔کردم ۔کیکسائٹ ۔میکا اور میگنیشیم ۔

اقسام : یہ پتھر بھی اپنے رنگوں کی مناسبت سے ہی مشہور ہے اور یہی اس کی اقسام ہیں ۔

سرخ ۔ نیلا ۔ گہرا سبز ۔ زردی مائل سبز ۔ سبزی مائل پیلا ۔ زردی مائل بھورا ۔

جس سنگ ستارہ میں چیرا ۔ شگاف یا چٹخا ہوا ہو ۔ دھاری دار یا داغدار کو عیب دار پتھر کہا جاتا ہے ۔

خصوصیت : عشق و محبت میں کامیابی ۔ قدر و منزلت میں اضافہ ۔ مصیبت مشکل میں مددگار رہتا ہے دشمن کو سرنگوں کرتا ہے ۔ خواب بد سے بچاتا ہے ۔ بچوں کو نظر بد سے بچاتا ہے ۔ جن بھوت جادو ٹونا وغیرہ کا بہترین علاج ہے ۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

طبی خصوصیات: دانتوں اور مسوڑھوں کی بیماریوں۔ دانتوں میں خون آنا وغیرہ پر اس کا منجن استعمال کریں۔ بلغمی امراض کے لئے مفید ہے اس کا سرمہ لگانے سے آنکھوں کی بیماریاں ختم ہوجاتی ہیں۔ دردزہ کے لئے عورت کے بالوں میں باندھیں۔ مفرح قلب ہے۔ عورت کو دودھ میں ڈال کر دیں تو مانع حمل ہے۔ ناسور پر لگانے سے آرام آجاتا ہے۔

موافق نگینہ: ستارہ: زحل

برج: دلو اور جدی

برتھ سٹون: ۲۲ دسمبر تا ۲۰ جنوری تک پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون سنگ ستارہ ہے۔

خوش قسمتی کا عدد: نام یا تاریخ پیدائش کی مدد سے عدد ۸ آٹھ کے لئے راس پتھر ہے۔

سنگ ستارہ کے برج دلو اور جدی کا تعارف:

برج دلو: علامتی نشان: مشکیزہ بردار

حاکم سیارہ: زحل

عنصر: ہوا

خوش بختی کا عدد: ۸ آٹھ اور ۴ چار

موافق رنگ: نیلا۔ پیلا۔ سرخ۔ بھورا اور سبز

سعد پتھر: سنگ ستارہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

برج جدی : علامتی نشان

حاکم سیارہ : زحل

عنصر : خاک

مزاج : حاکمانہ

سعد پتھر : زمرد۔ فیروزہ۔ سنگ ستارہ

برتھ سٹون سنگ ستارہ کے حامل لوگوں کے احوال :

ناقابل شکست شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ ہر میدان میں خواہ وہ کوئی بھی ہو (کاروباری تعلیمی اور کھیل) میں نمایاں اور قابل ذکر کامیابیاں حاصل کرتے ہیں۔ ثابت قدم۔ کم گو اور اپنی ذات میں مکمل ہوتے ہیں۔ مضبوط قوت ارادی رکھتے ہیں۔ قدامت پسند۔ جفاکش اور فرض شناس ہوتے ہیں۔ بزرگوں کا ادب لحاظ اور چھوٹوں سے اخلاق سے پیش آتے ہیں۔ بہتر سے بہتر کی تلاش میں رہتے ہیں ناقص کارکردگی کے نزدیک سے بھی گزرتے جہد مسلسل کے قائل ہوتے ہیں دل میں ایک بار سمائی ہوئی چیز کے حصول کیلئے کوشاں رہتے ہیں حتیٰ کہ اسے حاصل کر کے ہی چھوڑتے ہیں حالانکہ بعض مقام پر یہ ایک ناممکن امر دکھائی دیتا ہے لیکن ہمت نہیں ہارتے اور آخر کار کامیابی ان کے قدم چومتی ہے یہی وجہ ہے کہ اس برتھ سٹون کے لوگ اعلیٰ مناصب پر فائز دکھائی دیتے ہیں اور معاشرے میں اُن کا ایک اپنا ہی مقام ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

سنگ ستارہ ہندوستان ۔ روس ، سری لنکا ۔ برازیل اور جاپان میں پایا جاتا ہے ۔ جاپانی سنگ ستارہ بہت ہی اعلیٰ قسم کا ہوتا ہے ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

سنگ حدید

تعریف : سرد خشک مزاج اور کالے رنگ کے اس چمکدار پتھر کو جس میں لوہے کی آمیزش زیادہ ہوتی ہے جس کو زمانہ قدیم میں دھات کے ساتھ زیورات میں استعمال کیا جاتا تھا۔ عربی میں سلطان مہرہ یا صندل حدیدی فارسی میں حماہاں انگریزی میں سکورل اور اردو میں سنگ حدید (حدید کو عربی لغت میں لوہا کہا جاتا ہے) کہتے ہیں لوہے کی آمیزش کی وجہ سے یہ پتھر سیاہی مائل رنگوں میں ملتا ہے۔ مثلاً گہرا سیاہ۔ ہلکا سیاہ اور خاکی سیاہ۔ سب سے مقبول رنگ گہرا سیاہ (ڈارک بلیک) ہے۔

کیمیائی اجزا : آئرن۔ ڈالومائٹ۔ سلیکون۔ سلیکا۔ کاربونائیٹ اور کیلشیم

اقسام : یہ زیادہ تر دو ہی اقسام میں ہوتا ہے۔

۱۔ عام سنگ حدید جو کہ کالے رنگ کا ہوتا ہے۔

۲۔ حدید چینی۔ گہرے سیاہ رنگ کا چمکدار پتھر جو کہ چین میں پایا جاتا ہے

خصوصیت : اس کو پہننے سے وضع حمل میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔ یہ مشکل امور میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ چشم بد کے برے اثرات سے بچاتا ہے۔ جنگ وجدل میں کامیابی حاصل ہوتی ہے اور خوف و دہشت سے بچاتا ہے۔ آسیب کا اثر نہیں ہوتا۔ شخصیت میں نکھار پیدا کرتا

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہے سستی اور کاہلی دور کرتا ہے۔

نوٹ : اس نگینہ کے نیچے مشک رکھنا چاہیئے۔ نجاست کی حالت میں نہ پہنا جائے اور اس کے نگینہ کا وزن چھ رتی سے زیادہ نہ ہونا چاہیئے۔

طبی خصوصیات : جسم میں اٹھنے والی ہر قسم کی درد کی ٹیسوں کو ختم کرتا ہے سوزش۔ ورم اور خارش کو ختم کرتا ہے۔ کمزور عضو پر پیس لگانے سے عضو قوی ہو جاتا ہے۔

موافق نگینہ : ستارہ : زحل

برج : جدی اور دلو

نام کے ابتدائی حروف : ج۔ جا۔ خ۔ ذ۔ ظ۔ زکھی۔ من۔ گو۔ گ

ع۔ ش۔ ص۔ ث۔

خوش قسمتی کا عدد : نام یا تاریخ پیدائش کے رو سے عدد ۸ آٹھ ہو تو یہ پتھر راس ہے۔

برتھ سٹون : ۲۲ دسمبر تا ۲۰ جنوری تک پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون سنگ حدید ہے۔

یہ پتھر۔ مریخ شمس اور قمر کے نحس اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔

تاریخی پس منظر : اکابرین دین نے اس سنگ کی بہت تعریف کی ہے ذیل میں کچھ روایتیں درج ہیں۔

۱۔ حضرت امام جعفر صادقؑ نے ایک شخص کو جسے حاکم شہر سے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

جان کا خطرہ تھا حدید چینی کی انگشتری بنوانے کا مشورہ دیا اور اس پر درج ذیل تعویز کندہ کروانے کو کہا:۔

اَعُوذُ بِجَلَالِ اللہ ٥

اَعُوذُ بِکَلِمَاتِ اللہ ٥

اَعُوذُ بِرَسُولِ اللہ ٥

اٰمَنْتُ بِاللہِ وَکَعْبَة ٥

وانی واثق باللہ وَرَسُولہ ٥

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ مُخْلِصًا بہ ٥

اُس شخص نے یہ انگوٹھی بنوا کر پہن لی اور حاکم شہر کے شر سے محفوظ رہا۔

۲۔ حضرت علیؓ کے پاس بھی سنگ حدید کی انگوٹھی تھی جس پر "العزۃ للہ" کندہ تھا۔

۳۔ رسول اکرمؐ کو معاذ بن جبلؓ نے ایک انگوٹھی سنگ حدید کی پیش کی جس پر " محمد رسول اللہ " کندہ تھا آپ نے وہ انگوٹھی اپنی انگشت مبارک میں پہن لی۔

۴۔ زبور آل محمد سے منقول ہے کہ جب بھی کسی نئے شہر میں داخل ہوں سنگ حدید پہن کر شہر کے باشندوں سے ملاقات باعث خیر و برکت ہے۔

۵۔ آقائے جعفر مشہدی سے منقول ہے کہ سنگ حدید کی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

انگوٹھی پر اپنا اور اپنی والدہ کا نام کندہ کروانا باعث سعادت و برکت ہے۔

سنگ حدید۔ روس۔ ہندوستان۔ سیلون۔ مڈغاسکر۔ برازیل۔ مصر۔ برما اور چین میں پایا جاتا ہے۔ لیکن چین میں پایا جانے والا سنگ حدید دنیا بھر میں اعلیٰ قسم کا پتھر ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

سنگ یشم

تعریف : اس پتھر کو عربی میں حجر الیشم ۔ سنسکرت میں پیلو اور انگریزی میں جیڈ کہتے ہیں ۔ یہ پتھر بڑا چمکدار ہوتا ہے اور اہل چین کے نزدیک نہایت ہی معتبر اور متبرک ہے اس پتھر کو حضرت عیسیٰؑ کے زمانے سے کئی ہزار سال قبل دریافت کیا گیا تھا ۔ اہل چین کے مذہب کا عقیدہ ہے کہ کسی مردہ جسم کے ساتھ سنگ یشم رکھ دیا جائے تو اُس مردے کے گناہوں کا کفارہ ہوگا ۔

کیمیائی اجزا : المونیا ۔ زرکونیم ۔ سلیکا ۔ سوڈا ۔ کرومیم اور کیکسائٹ ۔

اقسام : یہ پتھر سرخ ۔ نیلا ۔ پیلا ۔ سیاہ ۔ نارنجی ۔ چاکلیٹی اور سبیا رنگ میں ملتا ہے ۔ ان تمام رنگوں میں ملنے والے پتھر کو نیفرائٹ جیڈ کہتے ہیں ۔

۲ ۔ سبز رنگ میں ملنے والے پتھر کو اورنٹیل جیڈ کہتے ہیں ۔

خصوصیات : اعصابی نظام اور عضلاتی حرکات کو کنٹرول کرتا ہے اضطراری حرکتوں میں ممد و معاون ہے ۔ انتقال افکار کی غلط مشقوں سے جو بیماریاں مثلاً جسمانی امراض دماغی فتور اور اعصابی اختلال پیدا ہوتا ہے ۔ یہ پتھر ان بیماریوں سے بچاتا ہے انسان میں مخفی مافوق الفطرت قوتوں اور پراسرار مخفی طاقتوں کو بیدار کرنے کے لئے یہ پتھر نہایت ہی

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

مفید ہے۔

طبی خصوصیات : ضعف لذت جماع۔ ضعف باہ۔ احتلام۔ سرعت انزال جریان۔ عورتوں کی مخصوص بیماریوں (پوشیدہ اور ظاہرہ) اسقاط حمل کیل مہاسے۔ تپ محرقہ ان تمام بیماریوں کا علاج ہے۔ زہر کی نشاندہی کرتا ہے۔ موتی جھرکو روکتا ہے۔

موافق نگینہ : ستارہ : مشتری (جن کا ستارہ زائچہ پیدائش میں کمزور ہو ان کے لئے مفید ہے)۔

برج : قوس اور حوت

نام کے ابتدائی حروف : ی۔ یو۔ بھ۔ بھی۔ ف۔ خا۔ د۔ دی۔ دوا۔ دا۔ بھا

برتھ سٹون : ۲۲ نومبر تا ۲۲ دسمبر ۲۰ فروری سے ۲۱ مارچ : ان تاریخوں میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون سنگ سیم ہے۔ ان کے لئے یہ نگینہ بے حد مفید ہے۔

خوش قسمتی کا عدد : نام یا تاریخ پیدائش کے حساب سے عدد (۳) تین کے لئے راس پتھر ہے۔

سنگ سیم ۔ فرانس ۔میکسیکو ۔مصر ۔تبت ۔نیوزی لینڈ۔ بھارت اور پاکستان میں پایا جاتا ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

سنگ ترمری

تعریف : قلموں کی شکل میں کانوں سے نکالے جانے والے یہ اس خوشنما اور چمکدار پتھر کو عربی میں ترمرے سہنالی میں ترامالی انگریزی میں ترملین سنسکرت میں گندھرپ اور اردو میں ترمری کہتے ہیں۔

سنگ ترمری گلابی۔ نیلا۔ بھورا۔ گہرا سرخ۔ پیلا اور گہرا سبز ہوتا ہے

کیمیائی اجزا : آئرن۔ المونیم۔ بیریلیم۔ سیلیکا۔ کروم۔ کیلشیم اور میگنیشیم۔

اقسام: سنگ ترمری کی چند مشہور اقسام ذیل میں درج کی جارہی ہیں۔

۱۔ سراندیپ : زردی مائل رنگت

۲۔ ڈلیورائٹ : بھورے رنگ کا

۳۔ انڈیکولائٹ : سیاہی مائل نیلے رنگ کا

۴۔ فیری زائٹ : ہلکے کالے رنگ

۵۔ ریبے لائٹ : گلابی اور جامنی رنگ کا

۶۔ سائبرلیکا : ہرا نہ تیوتی رنگ

۷۔ سکورل : لوہے کی آمیزش والا سیاہی مائل

۸۔ برازیلین : نیلے رنگ کا۔

خصوصیات : انسانی کردار کا حافظ ہوتا ہے۔ جنسی بے راہروی کو روکتا ہے۔ دل و دماغ میں فتور نہیں آنے دیتا۔ بے خوابی کو ختم کرتا ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

ایسے خوابوں کو روکتا ہے جن میں انسان ان پاکیزہ رشتوں کے ساتھ جنسی تعلقات پیدا کرتا ہے جس کا وہ جاگنے کی حالت میں تصور بھی نہیں کرسکتا۔ اس نگینہ پر

اثر نہیں کرسکیں۔

طبی خصوصیات: نظام ہضم کو درست رکھتا ہے۔ کوڑھ کو ختم کرتا ہے۔ مرض برص۔ درد گردہ۔ مالیخولیا۔ سودا کا مکمل خاتمہ کرتا ہے۔ دق میں مفید ہے۔ اندھراتا (رات کو نظر نہ آنا) کو دور کرتا ہے۔ اگر انسان کا عضو کمزور ہو تو اُس پر پہن کر لگا لیا جائے تو کمزوری دور ہو جاتی ہے

موافق نگینہ: ستارہ: زحل (جس کا پیدائش کے زائچہ میں یہ ستارہ کمزور ہو وہ پہنیں وہ نحس اثرات سے محفوظ رہیں گے۔

برج: جدی اور دلو

نام کے ابتدائی حروف: ج۔ خ۔ ذ۔ ظ۔ ز۔ ض۔ گ۔ کھ۔ غ۔ س۔ ش۔ ص۔ ث۔

برتھ سٹون: ۲۲ دسمبر سے ۱۹ جنوری تک پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے۔

خوش قسمتی کا عدد: آٹھ (۸) نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے۔ سنگ ترمری سائبریا اور برازیل میں پایا جاتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

سن سٹون

تعریف : اپنے گرد سورج کی طرح روشنی کا ہالہ لئے ہوئے اس پتھر کو عربی میں حجر الشمس سنسکرت میں سوریہ کانت اور انگریزی میں سن سٹون کہتے ہیں۔

یہ پتھر سرخ اور بھورے رنگ کا ہوتا ہے جس میں پیلاہٹ ہوتی ہے۔ سفید پتھر جس میں سنہرا رنگ جھلکتا ہے اس کی ایک اعلیٰ قسم ہے۔

کیمیائی اجزا : آکسیجن۔ ایلومنیا۔ سوڈا۔ سیلیکا۔ کروم اور بیلیم۔

خصوصیات : خوف و ہراس کا دشمن ہے۔ دل اور دماغ کو فرحت سکون بخشتا ہے۔ خوشیاں بکھیرتا ہے۔ وفا شعاری پیدا کرتا ہے۔

طبی خصوصیات : نیند نہ آنے کی بیماری کو ختم کرتا ہے خفقان اور جنونی کیفیت کو ختم کرتا ہے۔ بُرے خواب یا جاگتے ہوئے خواب دیکھنے کے عارضہ کو ختم کرتا ہے

موافق : ستارہ : شمس

برج : اسد

برتھ سٹون : ۲۲ جولائی تا ۲۲ اگست میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے۔

نام کے ابتدائی حروف : م۔ د۔ ہ۔ ح۔ خ

خوش قسمتی کا عدد : نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے (۴) چار نمبر اس ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

عقیق

تعریف : بے شمار رنگوں میں پائے جانے والے اس پتھر کو فارسی میں عقیق انگریزی کو کارنیلین سنسکرت میں بلیک اور عربی میں عقیق یمنی کہا جاتا ہے۔ اس پتھر کو زیادہ تر درویش لوگ پہنتے ہیں اس لئے اس پتھر کو مذہبی پتھروں میں شمار کیا جاتا ہے۔

کیمیائی اجزا : آئرن ۔ بیریلیم ۔ زرکونیم ۔ سلیکا اور کیکسائٹ ۔

اقسام :- عقیق میں بے شمار رنگ اور قسمیں ہیں ذیل میں چند مشہور اقسام درج ہیں ۔

۱ ۔ عقیق یمنی : اینٹ یا کلیجی رنگا

۲ ۔ عقیق رنبی : ریشمی لچھوں کی بناوٹ والا ۔

۳ ۔ عقیق کدری : مصری عقیق ۔ سبز رنگ کا ۔

۴ ۔ عقیق شجری : درخت کی شاخوں کے ریشوں کی مانند ۔

۵ ۔ عقیق پلاسی : سفید یا زردی مائل ۔

۶ ۔ عقیق سلیمانی : گول نشان والا ۔

۷ ۔ عقیق چشمی : آنکھ سے مشابہ ۔

۸ ۔ ابلقی عقیق : سیاہ و سفید ۔

۹ ۔ عقیق ماسی : بھورے رنگ کی دھاری والا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

۱۰۔ ذو طبقاتی : ابر کی نمایاں پرت والا ۔

۱۱۔ قوس قزاح کے رنگوں سے مزین

۱۲۔ مختلف قسم کی دھاریوں والا ۔

۱۳۔ صفاقہ : جو صاف نہ ہو ۔

خصوصیات : خوش حال زندگی ۔ آلام و افسات سے چھٹکارا ۔ پر خطر سفر کی حفاظت و نگہبانی کرتا ہے ۔ شیطان سے دور رکھتا ہے کینہ اور بغض نہیں پیدا ہونے دیتا ۔ سحر اور جادو کا توڑ ہے ۔ پاک اور صاف زندگی کا ضامن ہے ۔

طبی خصوصیات : خون کی بیماریوں مثلاً انجماد خون ۔ خون کی قے ۔ مستورات میں حیض خون کی زیادتی کو روکتا ہے ۔ مفرح قلب اور دافع خفقان ہے ۔ کیڑوں کے زہر کو دور کرتا ہے ۔ ہر قسم کے پرانے زخموں کو مندمل کرتا ہے ۔ دماغی فالج (برین ہمرج) پیشاب میں خون ۔ پھیپھڑوں میں خون کی بیماریوں کو روکتا ہے ۔ عقیق کا کشتہ بہت سی بیماریوں کا علاج ہے ۔ عقیق کا منجن منہ کی بیماریوں کو دور کرتا ہے ۔

موافق نگینہ : ستارہ : مریخ (پیدائش کے زائچہ میں اگر مریخ کمزور ہے تو نہیں راس آئے گا) ۔

برج : حمل اور دلو

نام کے ابتدائی حروف : آ ۔ ا ۔ ن ۔ ن ۔ یا ۔ ی ۔ ل ۔ یح ۔

(عقیق زحل ۔ زہرہ اور عطارد کے نحس اثر سے محفوظ رکھتا ہے) ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں :

تعارف برج دلو :

علامتی نشان : مشکیزہ برادار

حاکم سیارہ : مریخ

عنصر : ہوا

خوش قسمتی کا عدد : نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے (۴) چار

موافق رنگ : سرخ ۔ گلابی ۔ پیلا ۔ سبز ۔ کاسنی ۔ انگوری اور مٹیالا ۔

سعد پتھر : عقیق ۔ فیروزہ ۔ پنا ۔ اور نیلم

بیماریاں : درد گردہ ۔ اختلاج قلب ۔ بدہضمی ۔ مثانہ کی کمزوری ۔ دمہ اور آنتوں کی بیماریاں ۔

موزوں پیشے : سائنس ۔ تجارت ۔ کان کنی ۔ سیل فین شپ ۔ سیاحت ۔ سیاست اور جاسوسی ۔

عقیق پاکستان ۔ ہندوستان ۔ جرمنی ۔ امریکہ ۔ یوراگوئے اور برازیل میں پایا جاتا ہے ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

فیروزہ

تعریف : جواہرات کی دنیا میں دوسرے نمبر پر پائے جانے والے اس نگینہ کا ذائقہ پھیکا ہوتا ہے۔ سرد خشک مزاج کے اس پتھر کو انگریزی میں ٹرکائز سنسکرت میں پیراج اور فارسی میں فیروزہ کہتے ہیں۔ اس کا رنگ سبز (ہلکا اور گہرا) ہوتا ہے۔ نیلے رنگ میں بھی پایا جاتا ہے۔

پہچان : اس پر تیزاب اثر نہیں کرتا۔ آگ میں پگھلتا نہیں بلکہ رنگت میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اس پتھر کے فوائد زیادہ اور نقصان کم ہوتے ہیں

کیمیائی اجزا : ایلومینیم، تانبہ، لوہا اور فاسفورس۔

اقسام : اس کی پانچ قسمیں بہت مشہور ہیں۔

۱۔ آسمانی گونی
۲۔ سلیمانی
۳۔ اندیشی
۴۔ اظہاری
۵۔ فتحی } ان دو اقسام میں سفید دھبے پائے جاتے ہیں۔

خصوصیات : دشمن کو زیر کرتا ہے۔ قاطع ڈر اور خوف ہے۔ ملنساری اور محبت پیدا کرتا ہے۔ سانپ اور بچھو فیروزہ کو دیکھ کر بھاگتے ہیں۔ الیکٹرک شاک (بجلی کا کرنٹ) غرقابی اور قتل جیسے ہولناک صدموں

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

بچاتا ہے۔ خوشحالی لاتا ہے مفلس اور محتاجی کو بھگاتا ہے۔ دافع بلا ہے۔ کسی آفت یا حادثہ سے قبل از وقت آگاہی دلاتا ہے اور فوراً ہی چٹخ جاتا ہے۔ (چٹخا ہوا فیروزہ فوراً اتار دینا چاہیئے نہیں تو باعث نحوست ہوگا)۔ بگڑے کام سنوارتا ہے۔ بری نظر سے بچاتا ہے۔

طبی خصوصیات: سانپ اور بچھو کے کاٹے کا علاج۔ دل و دماغ کو تقویت بخشتا ہے۔ دل کے امراض کے لئے مفید ہے۔ خفقان اور نسیان کو دور کرتا ہے۔ مفرح ہے۔ دافع اسہال ہے۔ گردے اور مثانہ کی پتھری کو ختم کرتا ہے۔ امراض رحم میں مفید ہے۔ آنکھوں کی بیماریوں اور شوگر کا بہترین علاج ہے۔

موافق نگینہ: ستارہ: مشتری

برج: قوس اور حوت

نام کے ابتدائی حروف: یو۔ بھے۔ بھی۔ ف۔ بھا۔ دی۔ د۔ دد۔ دا۔ چھا

برتھ سٹون: ماہ دسمبر میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے۔

خوش قسمتی کا عدد: نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے (۳) تین ہو تو راس ہے۔

فیروزہ ایران۔ روس۔ صحرائے سینا۔ چین اور پاکستان میں پایا جاتا ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

کارنڈم

تعریف : مختلف رنگوں میں اپنے نام کی مناسبت سے پہچانے جانے والے اس پتھر کو سنسکرت میں کرنڈم اور انگریزی میں کارنڈم کہا جاتا ہے ۔

کیمیائی اجزا : الومنیم ۔ بریلیم ۔ سیلیکا اور سیلیکون ۔

اقسام : دوسرے نگینوں کی مناسبت سے کارنڈم کی چار قسمیں بہت مشہور ہیں ۔

۱۔ پکھراجی کارنڈم : سفید یا نیلا رنگ

۲۔ زمردی کارنڈم : سبز رنگ

۳۔ نیلمی کارنڈم : نیلا رنگ

۴۔ یاقوتی کارنڈم : سرخ رنگ

موافق نگینہ :

ستارہ : قمر

برج : سرطان

نام کے ابتدائی حروف : ح ۔ ہی ۔ ڈا ۔ دو ۔ ڈ ۔ ی

خوش قسمتی کا عدد : نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے ۲ یا ۷ ہو تو یہ پتھر راس ہے ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

برج سرطان کا تعارف :

علامتی نشان : کیکڑا

حاکم سیارہ : قمر

موافق رنگ : سبز اور پیلا

کارنڈم پتھر ہندوستان ۔ برما ۔ سیلون ۔ گوئٹے مالا اور روس میں پایا جاتا ہے ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

کہربا

تعریف : سرد خشک مزاج لئے پھیکے ذائقہ کا یہ پتھر خوشبودار اور دریائی پتھر ہے۔ اسے عربی میں عنبر۔ ہندی اور انگریزی میں امبر اور فارسی میں کہربا کہتے ہیں۔ اس پتھر کی ایک خاصیت یا پہچان یہ ہے کہ گھاس کے تنکے کو مقناطیس کی طرح اپنی طرف کھینچتا ہے یہ پتھر مختلف رنگوں میں ملتا ہے مگر نارنجی رنگ ہر رنگ میں نظر آتا ہے۔

کیمیائی اجزا : آکسیجن۔ تھوریم۔ کاربن۔ سیلیکا۔ سیرونائٹ۔ ہائیڈروجن سلفر اور سوینگ ایسڈ۔ (صرف ہیرے اور عنبر (کہربا) میں ہی کاربن پایا جاتا ہے)۔

اقسام : یہ پتھر بھی زیادہ تر اسی نام سے مشہور ہے جہاں سے یہ حاصل کیا جاتا ہے۔ اس کی پانچ قسمیں زیادہ تر مشہور ہیں۔

۱۔ رومانین عنبر : رومانیہ میں ملتا ہے۔

۲۔ بالٹک عنبر : بحیرہ بالٹک سے نکالا جاتا ہے۔ (زرد رنگ میں ہوتا ہے)۔

۳۔ برمیز عنبر : برما میں ہوتا ہے (بھورے رنگ کا دھاری دار ہوتا ہے)

۴۔ سسلین عنبر : سسلی میں پایا جاتا ہے (سرخ اور بھورے رنگ کا ہوتا ہے)۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

۵۔ شمعی عنبر : پیلے اور ہلکے سرخ رنگ میں ملتا ہے ۔

خصوصیات : اس پتھر کا انجیل میں بھی ذکر ہے ۔ روحانی قوت میں اضافہ کرتا ہے ۔خود اعتمادی قائم کرتا ہے ۔ اسقاط حمل کو روکتا ہے ۔نگینہ عنبر کی وجہ سے جادو ۔ ٹونہ وغیرہ اثر نہیں کرتا ۔عزت اور شہرت دلاتا ہے ۔بلند حوصلگی اور عالی ظرفی کا ضامن ہے ۔خیال بد سے بچاتا ہے ۔

طبی خصوصیات : ریاحی درد دں ۔اٹھرہ اور بانجھ پن میں اکسیر ہے ۔ اعضائے رئیسہ کو مضبوط کرتا ہے ۔جگر کو تقویت دیتا ہے ۔کینسر اور پیٹ کے السر کا شافعی علاج ہے یرقان کو ختم کرتا ہے ۔منہ اور بغل کی بدبو ختم کرتا ہے ۔امراض رحم کو ختم کرتا ہے ۔ دل و دماغ کو تازہ رکھتا ہے ۔حرارت غریزی کو قائم رکھتا ہے ۔بچوں کے دانت آسانی سے نکلتے ہیں ۔

موافق نگینہ : ستارہ : شمس

برج : اسد

نام کے ابتدائی حروف : م ۔ ما ۔ می ۔ مے ۔ ٹ ۔ ٹا ۔ ٹو ۔ ل ۔ لو ۔ لی ۔

خوش قسمتی کا عدد : نام اور تاریخ پیدائش کی رو سے ایک (۱) اور چار (۴) ہوں تو راس ہے ۔

برتھ سٹون : برج اسد میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون کہربا ہے ۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

برج اسد کا تعارف:

علامتی نشان : شیر

حاکم سیارہ : شمس

عنصر : آگ

خوش قسمتی کا عدد : ۱-۴-۱۱

موافق رنگ : بھورا - دھانی - زرد - گلابی - سرخ اور سنہری -

سعد پتھر : الماس - پکھراج اور کہربا

بیماریاں : اسقاط حمل - دل کی بیماریاں - ذہنی عارضہ - گنٹھیا - کمر کی درد - جوڑوں کی درد - مثانہ کی درد - حلق کی بیماریاں اور ریڑھ کی ہڈی کے عارضے -

موزوں پیشے : صنعت وحرفت - تعلقات عامہ - سیاست - فنون لطیفہ اور دوا سازی -

کہربا (عنبر) رومانیہ - برما - سسلی - بحیرہ بالٹک - روس - اٹلی مصر - تبت - سری لنکا اور پاکستان میں پایا جاتا ہے -

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

کنزرائٹ

تعریف : دنیا کی تمام زبانوں میں یہ پتھر کنزرائٹ کے نام سے مشہور ہے۔ زیادہ تر زیورات میں استعمال ہوتا ہے۔ گلابی رنگ زیادہ مشہور ہے اس کے علاوہ بھی ۳ یا ۴ رنگ میں ملتا ہے۔

کیمیائی اجزا : ایلومنیم۔ کردم۔ لتھیا۔ سلیکا اور بریلیم

خصوصیات : فنون لطیفہ راغب کرتا ہے۔ عشق و محبت میں کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے۔ ہمدردانہ اور دوستانہ جذبات اجاگر کرتا ہے۔

طبی خصوصیات : تر اور خشک کھانسی ختم کرتا ہے۔ جریان خون کو بند کرتا ہے۔ قوت باہ کے لئے اکسیر ہے۔ مثانہ کے منجمد خون کو خارج کرتا ہے۔ پتھری کو توڑ کر پیشاب کے راستہ نکال دیتا ہے۔ پھوڑے پھنسی کا خاتمہ کرتا ہے۔ آتشک کینٹھ مالا اور سرطان کا شافی علاج ہے۔

موافق نگینہ : ستارہ : زہرہ

برج : میزان۔ ثور

نام کے ابتدائی حروف : ر۔ت۔ ط۔ ا۔ ای۔ او۔ عو۔ ب۔ دی۔

iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

برتھ سٹون : ۲۱ر اپریل تا ۲۱ر مئی

۲۴ر ستمبر تا ۲۳ر اکتوبر میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے۔

دش قسمتی کا عدد : نام اور تاریخ پیدائش کی رُو سے عدد (۶) چھ ہو تو راس ہے۔

کنزرائٹ۔ قمر اور شمس کے نحس اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

کالی ڈانی

تعریف: یہ پتھر دنیا بھر میں اسی نام سے پکارا جاتا ہے اس پتھر کی خاص بات یہ ہے کہ یہ سورج سے شعائیں لے کر انسان کے جسم میں منتقل کرتا ہے اس پتھر میں لکڑی کی طرح ریشے بنے ہوتے ہیں اور بلبلے بھی ہوتے ہیں۔

کیمیائی اجزا: آئرن ۔ بیکولائٹ ۔ کروم ۔ سیلکا ۔ کیلشیم اور میگنیشیم ۔

اقسام: یہ پتھر بہت سے رنگوں میں دستیاب ہیں لیکن چاکلیٹ رنگ کا پتھر بہت ہی خوبصورت ہوتا ہے ۔ چند مشہور اقسام درج ذیل ہیں ۔

۱۔ سارڈونکس : سرخ اور سفید دھاریوں والا

۲۔ ادنسی : سیدھی دھاریوں والا

۳۔ کارنیلین : سرخ رنگ میں ہوتا ہے ۔

۴۔ پیریسوپرسی : ہلکے زردی مائل سبز رنگ میں ہوتا ہے ۔

موافق نگینہ: ستارہ : عطارد

برج : سنبلہ اور جوزا

برتھ سٹون : ۲۲ راگست تا ۲۲ ستمبر

۲۱ رمئی تا ۲۱ رجون میں پیدا ہونے والے برتھ سٹون

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

کالی ڈانی ہے۔

نام کے ابتدائی حروف : پ ۔ک ۔ ق ۔ ح ۔ ہا

خوش قسمتی کا عدد : نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے (۶) چھ ہو تو راس ہے۔

کالی ڈانی عطارد کے نحس اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

لعل (یاقوت)

تعریف : جواہرات کی دنیا میں سب سے افضل اس نگینہ کو اردو میں لعل۔ فارسی میں لعل۔ ہندی میں مانک۔ سنسکرت میں پرم راگ انگریزی میں روبی اور فارسی میں یاقوت کہتے ہیں۔ اس پتھر کو شب چراغ کے نام سے بھی یاد رکھا جاتا ہے۔

اقسام : لعل (یاقوت) بہت سی قسموں میں پایا جاتا ہے۔

۱۔ چولدون : گہرا سرخ رنگ

۲۔ اطلسی : گہرا سرخ تر بوزی رنگ

۳۔ گلگوں : زردی مائل سرخ

۴۔ بنوسی : سیاہی مائل سرخ

۵۔ کھیرا : کتھئی سرخ رنگ

۶۔ مشرقی یاقوت : سرخ رنگ

۷۔ مغربی یاقوت : ارغوانی رنگ

۸۔ بیلیس یاقوت : سرخ (کبوتر کی آنکھ کی طرح)

لیکن جوہریوں نے لعل (یاقوت) کو صرف چار اقسام میں تقسیم کیا ہے۔

۱۔ لالہ گوں : گہرا سرخ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

۲۔ سرخ نارنجی : گہرے سرخ میں زردی مائل جھلک

۳۔ سرخ لیموتی : زردی مائل ہلکا سرخ

۴۔ سرخ اودی : گلابی رنگ

یہ پتھر بہت قیمتی ہوتا ہے لیکن اس کے ساتھ اس پتھر میں بہت سے نقائص بھی ہوتے ہیں۔ نقص والا پتھر بیکار ثابت ہوتا ہے اس لئے اس کی کوئی قدر و قیمت نہیں ہوتی۔ نقص سے پاک لعل دنیا کا انتہائی مہنگا پتھر ہوتا ہے۔ اس کے نقائص درج ذیل ہیں۔

۱۔ جس لعل کے اندر ابرک کے آثار نمایاں ہوں یعنی ابرکی لعل

۲۔ چھیرے والا لعل : چھیرا لعل

۳۔ بے آب و بے چمک لعل : ڈھابا لعل

۴۔ سیاہی مائل سرخ رنگ : مارا۔ تبوسی لعل

۵۔ زردی مائل سرخ رنگ کا یاقوت : جوتلا لعل

۶۔ دودھیا رنگت کا لعل (یاقوت) دودھیا لعل

کیمیائی اجزا : ایلومنیا۔ سلیکا۔ کرومیم۔ کیلشیم اور میگنیز

پہچان : لعل کو ہیرے سے کاٹا جا سکتا ہے۔ سرخ شعائیں دیتا ہے املی کے پانی سے صاف کیا جاتا ہے۔ زیتون کے تیل سے بھی صاف ہو جاتا ہے (تیل لگانے کے بعد لوگوں والے کپڑے سے صاف کریں) بدبودار پسینہ اور دھواں اسے خراب کر دیتا ہے۔ چیلسی کلر فلٹر

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

سے اگر شعاعیں پار ہو جائیں تو نقلی ہے۔ یہ کلر فلٹر عام طور پر عینک سازوں سے دستیاب ہے۔

خصوصیات : اصول پرست بناتا ہے۔ ازدواجی زندگی خوشگوار۔ خود اعتمادی میں اضافہ۔ روزگار میں ترقی نصیب ہوتی ہے۔ دشمن زیر۔ حوصلہ اور قوت ارادی میں اضافہ کرتا ہے۔ اسقاط حمل سے بچاتا ہے۔ الیکٹرک شاک اور پانی میں ڈوبنے سے بچاتا ہے۔ ام الصبیان کے مرض سے بچوں کو بچاتا ہے۔ قدر و منزلت۔ محبت۔ دوستی۔ وفاداری۔ کا معاون ہے۔

طبی خصوصیات : مصفی خون ہے۔ جریان خون کو روکتا ہے۔ مفرح قلب ہے۔ آنکھوں کی بینائی کو تیز کرتا ہے۔ طاعون سے محفوظ رکھتا ہے ہیضہ اور دل کے عارضہ میں مفید ہے۔ پیاس کو کم کرتا ہے۔ گنٹھیا اور نقرش کے امراض سے شفا دیتا ہے۔ زہر کا تریاق ہے۔ لیکوریا سیلان الرحم۔ جماتھکاوٹ اور کمزوری۔ جگر اور معدہ کی بیماریوں سے افاقہ ہوتا ہے۔

موافق نگینہ : ستارہ : مریخ جن کا ستارہ پیدائش کے زائچہ میں کمزور ہو یعل ان کو راس آئے گا۔

برج : حمل۔ عقرب

نام کے ابتدائی حروف : آ۔ ا۔ نا۔ ن۔ یہ۔ ج۔ چو۔ ل۔ ع۔ یا۔ ی

برتھ سٹون : ماہ جولائی میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

خوش قسمتی کا عدد : نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے (۹) نو ہو تو راس ہے۔

لعل (یاقوت) مریخ پر عطارد اور زحل کے نحس اثرات کو دور کرتا ہے)۔

تعارف برج حمل :

علامتی نشان : مینڈھا

حاکم سیارہ : مریخ

عنصر : آگ

خوش قسمتی کا عدد : ۹ یا ۹ سے تقسیم ہونے والے عدد

موافق رنگ : سرخ۔عنابی۔گلابی۔ارغوانی

سعد پتھر : پکھراج۔ہیرا۔لعل

دوست بہترین : قوس۔اسد

قدرے بہتر : ثوا۔دلو۔جوزا اور حوت

غیر یقینی : جدی۔میزان۔سرطان۔

غیر جانبدار : عقرب۔سنبلہ

بیماریاں : نظام ہضم۔اعصابی بیماریاں۔السر۔زخم اور چوٹیں۔بخار دانت درد اور کان درد۔

موزوں پیشے : دندان سازی۔ادیب۔سیاست۔صحافت۔تحقیق و ایجاد۔سرجری۔کھلاڑی۔سیلز مین شپ۔فوج۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

مہم جوئی۔ تعلقات عامہ۔ انجنیئرنگ اور مکینک۔

تعارف برج عقرب :

علامتی نشان : بچھو

حاکم سیارہ : مریخ

عنصر : پانی

خوش قسمتی کا عدد : ۹

موافق رنگ : انگوری۔ لاجوردی۔ عنابی۔ ہلکا اور گہرا سرخ

سعد پتھر : موتی۔ عقیق۔ لعل

بیماریاں : ہاضمہ۔ معدہ کی سوزش۔ پیچش۔ نزلہ و زکام۔ مثانہ جوڑوں کا درد

موزوں پیشے : حساب کتاب۔ نفسیات۔ تجارت۔ صحافت کمیشن ایجنٹ سائنس۔ آثار قدیمہ۔ سرجن۔ جاسوسی اور مالیاتی حصص (شیئر ہولڈر)

تاریخی پس منظر : اس نگینہ کی تعریف حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور امام جعفر صادق نے بھی فرمائی ہے۔

۲۔ قیصر روس کے تاج میں ۱۰۰ قیراط کا لعل جڑا ہوا تھا جو حجم میں کبوتر کے انڈے کے برابر تھا۔ آج کل ماسکو کے عجائب گھر کی زینت ہے۔

۳۔ ملکہ وکٹوریہ کے تاج کی زینت بھی لعل سے تھی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

۴۔ احمد شاہ ابدالی اور اورنگ زیب کے ناموں سے کندہ ایک لعل (یاقوت) جس کا وزن ۱۴ تولے تھا مہاراجہ رنجیت سنگھ کے پاس تھا۔

۵۔ سلطان محمود غزنوی کو سومنات کے بت میں سے ایک نایاب لعل ملا تھا جو دو نسلوں کے بعد لاپتہ ہو گیا تھا۔

۶۔ سائرس اعظم کے تاج میں جو لعل لگا ہوا تھا پشت در پشت چلنے کے بعد شہنشاہ ایران رضا شاہ پہلوی کے تاج کی زینت بنا تھا چارلی بادشاہوں کے تاج کی زینت جو ۲۷ قیراط کا لعل تھا وہ بھی شہنشاہ ایران کے پاس تھا۔

لعل (یاقوت) سیام۔ برما۔ افغانستان۔ بدخشاں۔ روس سائیبریا اور برازیل میں پایا جاتا ہے۔ پاکستان میں بھی اس کے ذخائر ہیں لیکن ابھی ان کے نکالنے پر توجہ نہیں دی گئی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

گارنیٹ

تعریف : یہ پتھر بڑا ہی دلکش۔ دلفریب اور خوشنما ہوتا ہے۔ اسے ہندی میں تامبڑا۔ سنسکرت میں پلک اور انگریزی میں گارنیٹ کہتے ہیں۔ سرد خشک مزاج کا حامل ہے۔

کیمیائی اجزا : آئرن اوکسائیڈ۔ ایلومینیم۔ پٹنم۔ کردم۔ سلیکا اور میگنیشیم۔

اقسام : یہ پتھر بہت سے رنگوں میں ملتا ہے۔ عام طور پر اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ اس کی بہت سی قسمیں مشہور ہیں جو درج ذیل ہیں۔

۱۔ سکارلومائیٹ : چاکلیٹ رنگ میں

۲۔ یوآوروائٹ : ہلکے سبز رنگ میں

۳۔ ڈیمان ٹائڈ۔ : سبز رنگ میں

۴۔ ہائے روب : گہرے سرخ رنگ میں

۵۔ انڈرڈائٹ : بھورے رنگ میں

۶۔ آلمنڈائٹ : قرمزی رنگ میں

۷۔ سپیسرٹائٹ : گہرے نارنجی رنگ میں

خصوصیات : پاکیزہ خیالات اور تزکیہ نفس کی جانب مائل کرتا ہے۔ تخلیقی کاموں میں ممد و معاون ہے۔ حادثوں سے بچاتا ہے راستے کی ہر رکاوٹ کو دور کرتا ہے۔ غربت کو ختم کر کے خوشحالی لاتا ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

خود اعتمادی پیدا کرتا ہے۔

طبی خصوصیات : ہڈیوں کو مضبوط بناتا ہے۔ خونی بواسیر سے چھٹکارہ حاصل ہوتا ہے پسینے اور منہ کو بدبو دور کرتا ہے۔ بینائی کو تیز کرتا ہے۔ مثانہ کی پتھری کو دور کرتا ہے۔ مالیخولیا۔ کنٹھ مالا اور ورم طحال میں مفید ہے رات کو سوتے میں ڈرنے والے بچوں کو اس عذاب سے نجات دلواتا ہے پریشان کن خوابوں سے نجات ملتی ہے۔

موافق نگینہ : ستارہ : زحل (پیدائش کے زائچہ میں نحس ستارہ والوں کو راس آئے گا)

برج : جدی اور دلو (لیکن جوزا۔ میزان اور ثور برجوں والوں کے لئے بھی راس ہے۔

نام کے ابتدائی حروف : ج ۔ خ ۔ ذ ۔ ظ ۔ ز ۔ گ ۔ غ ۔ س ۔ ش ۔ ص ۔ ت ۔

برتھ سٹون : ماہ جنوری میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے۔

خوش قسمتی کا عدد : نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے آٹھ (۸) ہو تو راس ہے۔

گارنیٹ وہ واحد نگینہ ہے اور بیک وقت زحل اور قمر کے نحس اثرات سے بچاتا ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

لعل رمانی

تعریف : رات کے اندھیرے میں شعلے کی طرح جگمگانے والے اس پتھر کو انگریزی میں سپائنل ۔ سنسکرت میں مانکیہ اور عربی میں لعل رمانی کہتے ہیں ۔

کیمیائی اجزا : آئرن ۔ ایلومنیم ۔ ڈالو مائٹ ۔ کروم ۔ میگنیشیم ۔

اقسام : چند مشہور اقسام درج ذیل ہیں ۔

۱۔ سپائنل : گہرے سرخ رنگ میں ہوتا ہے ۔

۲۔ بالاس سپائنل : گلابی رنگ

۳۔ ایلمنڈائن سپائنل : قرمزی ۔ جامنی رنگ

۴۔ پیلس سپائنل : زردی مائل سرخ رنگ

۵۔ سیل سپائنل : گہرا پیلا رنگ

۶۔ پوناسٹس سپائنا : سبزی مائل سرخ رنگ

۷۔ سفائر سپائنل : سرفی مائل نیلا رنگ

خصوصیات : ذرائع روزگار مہیا کرتا ہے اور اُس میں ترقی دیتا ہے ۔ سوتے میں ڈرنے والے بچوں کو شفا ملتی ہے ۔ عزت ۔ برکت اور شہرت نصیب ہوتی ہے ۔ دلی مرادیں بھر آتی ہیں ۔ غم اور غصہ کا دشمن ہے ۔ قوت ارادی اور خود اعتمادی میں اضافہ کرتا ہے ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

واگر اس پتھر کا رنگ تبدیل ہو جائے تو نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ کاروبار میں نقصان لڑائی جھگڑے اور پریشانی کا موجب ہو سکتا ہے)۔

طبی خصوصیات : خونی بواسیر اور جریان کو ختم کرتا ہے۔ بینائی کو تیز کرتا ہے۔ زہر کا تریاق ہے۔ طاعون اور ہیضہ سے محفوظ رکھتا ہے مفرح قلب اور مقوی باہ ہے۔ ورم۔ برص اور کنٹھ مالا کے مرضوں میں شفا دیتا ہے۔ اعضائے رئیسہ کو تقویت اور جنسی رطوبتوں کو پیدا کرتا ہے۔ موتیا بند کو روکتا ہے۔ حسن کی افزائش کرتا ہے۔

موافق نگینہ : سیارہ : مریخ

برج : سرطان

نام کے ابتدائی حروف : ن ۔ ع ۔ ا ۔ ل ۔ چ ۔ ی ۔

خوش قسمتی کا عدد : نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے (۹) نو ہو تو راس ہے۔

تاریخی پس منظر : انگلستان کے عجائب گھر میں گوتم بدھ کی پیشانی پر جگمگانے والا لعل جس کا حجم چڑیا کے انڈے کے برابر ہے۔ موجود ہے ملکہ نور جہاں کے تاج میں ۳۱۵ قیراط کا ایک لعل جڑا ہوا تھا۔

بلیک پرنس نام کا ۳۰۰ قیراط وزنی لعل رمانی برطانیہ کے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

شاہی خاندان کے پاس ہے جو ہنری ہنجم کی ملکیت تھا ہندوستان پر حملہ کے بعد مال غنیمت میں امیر تیمور کے ہاتھ آیا ہوا ایک لعل رمانی بعد میں ایسٹ انڈیا کمپنی کی ملکیت میں چلا گیا یہ پتھر تیموری لعل کے نام سے مشہور ہے ۔

لعل رمانی (سپائنل) پاکستان کی ریاست ہنزہ ۔ الیسٹ آف بورنیو ۔ جزائر کالی مانتانی اور گوئٹے مالا میں پایا جاتا ہے ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

لاجورد

تعریف : گرم خشک مزاج اور پھیکے ذائقہ کا یہ پتھر جو گہرے نیلے رنگ کا ہوتا ہے اسے سنسکرت میں راجہ ورت ۔ ہندی میں لاج ورت اور فارسی میں لاجورد کہتے ہیں ۔ اس پر سفید اور سنہرے داغ ہوتے ہیں ۔

کیمیائی اجزا : ایلومینیم ۔ پائرائٹ ۔ کیلسائٹ اور میکا ۔

اقسام : چار رنگوں میں مشہور ہے ۔ اودھے رنگ کا ۔ سبزی مائل نیلے رنگ کا ۔ ہلکا اور گہرا نیلا ۔

خصوصیات : تندرستی کا ضامن ہے ۔ چہرے کے حسن کو نکھارتا ہے ۔ خوبصورتی میں اضافہ کرتا ہے ۔ جادو اور ٹونے کا توڑ ہے ۔ دافع بلیات ہے ۔ نیند میں ڈرنے والے بچوں کا شافعی علاج ہے ۔

طبی خصوصیات : یرقان صفرا ۔ مالیخولیا اور سودا کی بیماریوں کا علاج ہے ۔ درد گردہ ۔ درد چشم میں مفید ہے ۔ بے خوابی کو ختم کرتا ہے استقاط حمل کو روکتا ہے ۔ جذام ۔ خارش اور برص کے امراض میں مفید ہے ۔ پلکوں کے گرنے والے بالوں کو روکتا ہے ۔ دل و دماغ اور معدے کے لئے مفید ہے ۔

موافق نگینہ : ستارہ : مشتری (لاجورد مشتری کے نحس اثرات ختم کرتا ہے)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

برج : قوس ۔ حوت

نام کے ابتدائی حروف : بو ۔ بھیلے ۔ بھا ۔ فے ۔ خا ۔ جھا ۔ ذ ۔ دی ۔ دو

خوش قسمتی کا عدد : نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے (۳) تین ہو تو راس ہے ۔

تاریخی پس منظر : علامہ اقبال کے مزار کا تعویز لاجورد کا ہے جسے افغانستان کی حکومت نے تحفہ اور عقیدت کے طور پر دیا تھا ۔ شہنشاہ بابر کے مقبرے میں بھی یہ پتھر استعمال کیا گیا ہے ۔

ایران میں اکابرین دین کے مزاروں پر بھی یہ پتھر کثرت سے استعمال کیا گیا ہے ۔

لاجورد : پاکستان ۔ ایران ۔ افغانستان اور امریکہ کی ریاست کیلیفورنیا میں پایا جاتا ہے ۔ افغانستان کا لاجورد دنیا میں سب سے اعلیٰ ہے ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

لہنیا

تعریف : بلی کی آنکھوں سے مشابہ اس پتھر کو انگریزی میں کیٹس آئی ۔ عربی میں عین الہر فارسی میں گربہ چشم ۔ سنسکرت میں کینوزل ہندی میں ددوریا اور اردو میں لہنیا کہتے ہیں ۔

کیمیائی اجزا : آکسیجن ۔ سیلکا ۔ سیلکون ۔ فاسفورس اور میکا

اقسام : مختلف رنگوں میں پایا جاتا ہے لیکن پیلے یا گلابی رنگ کی جھلک نمایاں ہوتی ہے ۔ چند مشہور اقسام درج ذیل ہیں ۔

۱۔ ددم کھیت : دودھیا رنگت

۲۔ شام کھیت : سیاہی مائل

۳۔ کھیبو کھیت : زردی مائل

۴۔ کنک کھیت : بلی کی آنکھ کی طرح چمکدار

۵۔ کلکتہ کھیت : کلکتہ کی کانوں سے نکالا جانے والا

۶۔ سلیمانی : سرخی یا سیاہی مائل

۷۔ ہاڑیا : بغیر دھاری کے

۸۔ عین الہرا : سبز یا زردی مائل

۹۔ لہنیا : اوپر ۔ نیچے سے مختلف رنگ

خصوصیات : جادو ٹونے کا توڑ ہے ۔ نظر بد سے بچاتا ہے ۔ میدان جنگ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

میں کامیابی کا ضامن ہے ۔ بدروحوں سے بچوں کو بچاتا ہے ۔ فتح و کامرانی کی نوید ہے ۔ محبت میں کامیابی ۔

طبی خصوصیات : دودھ میں ڈال کر پینے سے مانع حمل ہے ۔ بالوں میں کلپ کی طرح لگانے سے دردِ زہ میں کمی ہوتی ہے ۔ مرد کے عضو تناسل کو قوت دیتا ہے ۔ سرمہ بنا کر آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں کی جملہ بیماریوں کو دور کرتا ہے ۔ منجن دانتوں کو مضبوط کرتا ہے ۔ پائیوریا ۔ خناق ۔ فالج ۔ رعشہ ۔ اعصاب کی کمزوری ۔ صلابت ۔ برودت اور تشنج جیسی بیماریوں سے نجات دلاتا ہے ۔

موافق نگینہ : ستارہ : زہرہ

برج : میزان ۔ ثور

نام کے ابتدائی حروف : ا ۔ ای ۔ او ۔ ب ۔ و ۔ دی ۔ ت ۔ تا ۔ ط ۔ طو ۔

خوش قسمتی کا عدد : نام اور تاریخ پیدائش کی رو سے (۶) چھ ہو تو یہ پتھر راس ہے ۔

برتھ سٹون : ماہ جون میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے ۔ (لہذا ۔ قمر اور شمس کے نحس اثرات سے بھی بچاتا ہے)

یہ پتھر سری لنکا ۔ ہنگری ۔ بھارت اور پاکستان میں پایا جاتا ہے ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

مونازائٹ

تعریف : صنعتی اہمیت کا یہ پتھر بڑا دلکش اور پرکشش ہے۔ روغنی قسم کے چمکدار اس پتھر کو دنیا بھر میں مونازائٹ کے نام سے ہی پکارا جاتا ہے۔ اس پتھر کو سرچ لائٹ۔ کیمیادی ادویات اور ویلڈنگ کے سامان میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

کیمیائی اجزا : تھوریم۔ سیلیکا۔ سیریا مائٹ

اقسام : سرخ اور زردی مائل سرخ رنگ میں ہوتا ہے اور یہی اس کی اقسام ہیں۔

خصوصیات : ذہنی توازن ٹھیک رکھتا ہے۔ ذہنی دھچکوں اور دھموں سے بچاتا ہے۔ حادثات سے محفوظ رکھتا ہے۔ مشکلات کا سامنا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ شجاعت اور مردانگی کا ضامن ہے۔

طبی خصوصیات : سینیر وفرینیا کے مریضوں کے لئے تیر بہدف علاج ہے۔

موافق نگینہ : ستارہ : مریخ

برج : حمل۔ سرطان

نام کے ابتدائی حروف : ا۔ع۔ل۔ھ۔ج۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

خوش قسمتی کا عدد : نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے نو (۹) ہو تو راس ہے۔

برتھ سٹون : ۲۱ مارچ تا ۱۹ اپریل میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے۔

مونازائٹ : مڈغاسکر اور برازیل میں پایا جاتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

مون سٹون

تعریف : چاند سے تعلق رکھنے والے اس پتھر کو عربی میں حجر القمر یونانی میں اکوامیردسس سنسکرت میں چندر .... ت اور انگریزی میں مون سٹون کہتے ہیں۔ چونکہ اس پتھر کا تعلق چاند سے ہے اس لئے یہ چاند کے عروج کے دنوں میں بڑا چمکدار ہوتا ہے۔ اور زوال کے دنوں میں اسی روشنی بھی ماند پڑ جاتی ہے۔

کیمیائی اجزا : پوٹاش۔ ایلومینم سیلیکا۔

اقسام : سفید رنگ کی جھلک لئے یہ پتھر کئی رنگوں میں پایا جاتا ہے۔ ذیل میں اس کی چند مشہور اقسام درج ہیں۔

۱۔ مذکر مون سٹون : سرخی مائل سفید رنگ

۲۔ مونث مون سٹون : سفید رنگ (انڈے کی شکل کا)

۳۔ لایونین : یہ پتھر عقاب اپنے بچوں کی آنکھوں کو کھولنے میں مدد دینے کے لئے اپنے گھونسلوں میں رکھتے ہیں)۔

خصوصیات : روزگار کے ذرائع اور ترقی میں معاون ہے۔ وفا شعار ہے عزت اور توقیر بڑھتی ہے۔ نحوست کو ختم کرتا ہے۔ خوف اور دہشت کو بھگاتا ہے۔ سنہرے خوابوں کی تعبیر ہے۔ درخت پر باندھنے سے پھل زیادہ دیتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

طبی خصوصیات : دل کو مضبوط کرتا ہے ۔ جنون کو ختم کرتا ہے ۔ خفقان نسیان اور مالیخولیا کا شافعی علاج ہے ۔ نیورس تھینیا یشیزو ۔ فرنیبا کی بیماریوں میں اکسیر ہے ۔ جذام ۔ برص اور صرع کے امراض ختم کرتا ہے

موافق نگینہ : ستارہ : قمر

برج : سرطان

نام کے ابتدائی حروف : ب ۔ م ۔ ح ۔ ھ ۔

خوش قسمتی کا عدد : نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے ۲ یا ۷ ہو تو راس ہے ۔

برتھ سٹون : ۲۲ جون تا ۲۲ جولائی میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے ۔

مون سٹون ۔ سری لنکا ۔ بھارت ۔ امریکہ اور تنزانیہ میں پایا جاتا ہے ۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

موتی

تعریف: سمندر کی تہوں میں صدف (سیپیوں) کے اندر بننے والا جسے دوسرے پتھروں کی طرح تراشا نہیں جا سکتا بلکہ قدرتی تراش خراش اور بے داغ اور چمکدار ہوتا ہے اسے پالش بھی نہیں کیا جاتا حجم میں دال کے دانے جیسے لے کر چڑیا کے انڈے کے برابر اس نگینہ کو فارسی میں مروارید۔ سنسکرت اور ہندی میں موکتا۔ انگریزی میں پرل۔ عربی میں لولو اور اردو میں موتی کہتے ہیں۔ موتی کے متعلق ایک حکایت یہ بھی ہے کہ ابر نیساں (بارش کا قطرہ) صرف اپنے اندر سمو کر سمندر کی تہ میں بیٹھ جاتی ہے اور بعد میں یہی قطرہ یا قطرے موتی بن جاتے ہیں۔ یہ ایک بے ضرر نگینہ ہے۔ زائچہ کے مطابق نہ بھی ہو تو نقصان نہیں پہنچاتا۔

کیمیائی اجزا: کردم۔ کیکسائٹ کیلشیم کاربونیٹ اور سلیکا۔

اقسام: موتی بے شمار رنگوں میں پایا جاتا ہے۔ سب سے زیادہ چمکدار موتی کو در شہوار کہتے ہیں۔ گلابی رنگ کا موتی بڑا قیمتی اور نایاب ہوتا ہے۔ موتی کی قیمت اس کی چمک دمک سے ہوتی ہے جس موتی میں کوئی عیب نہ ہو وہ بہت زیادہ قیمتی ہوتا ہے۔ بعض موتی ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی قدرتی تراش خراش اور چمک دمک میں ہیرے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

کو بھی ماند کر دیتے ہیں ایسے موتیوں کی قیمت ہیرے سے بھی زیادہ ہوتی ہے۔ جوہر شناسوں نے موتی کو کئی قسموں میں تقسیم کیا ہے جو کہ درج ذیل ہیں۔ کچھ موتی تو اپنی رنگت کی وجہ سے پہچانے جاتے ہیں۔ مثلاً

سرمئی موتی۔ دودھیا موتی۔ سبز موتی۔ گلابی موتی۔ زردی مائل موتی

اور کچھ موتی اپنے علاقوں کی مناسبت سے مشہور ہیں۔ مثلاً

بحرنیہ موتی (بحرین کے سمندروں سے) ہرمزیہ (ہرمز سے) عمانی (عمان سے) اس کے علاوہ موتیوں کی اقسام اس طرح ہیں۔

۱۔ جام کھاری : سبزی مائل رنگت
۲۔ میانی : گہرا سیاہی مائل
۳۔ چونا کھاری : سرخی مائل
۴۔ کاسیل : سفید رنگت
۵۔ سنگی : زردی مائل
۶۔ ٹنگھڑی : نیلی رنگت
۷۔ صراحی دار : صراحی کی شکل والا
۸۔ بیضوی : انڈے کی شکل والا
۹۔ موتی چور یا پوربی : دال کے دانے کے برابر موتی۔
۱۰۔ کچیا : زرد رنگ
۱۱۔ پتھرین : سلیٹی رنگ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

موتی چونکہ قدرتی تراشا ہوا ہوتا ہے اس لیئے ساخت کے لحاظ سے اس کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ ناسفتہ : وہ موتی جس میں کوئی سوراخ نہ ہو اور نہ ہی چھیدا ہوا ہو۔

۲۔ جو چھیدے (یا) وڈھ : وہ موتی جو سوراخ والا ہو اور چھیدا ہوا ہو

اس کے علاوہ بھی موتیوں کی کچھ پہچان ہیں جن کے نام جوہر شناسوں نے کچھ یوں رکھے ہیں۔

۱۔ کمودیہ : بڑے حجم کا موتی

۲۔ کراتک : بہت زیادہ چمکدار

۳۔ گھڑت : بغیر چمک کا موتی

۴۔ لہریا : چھوٹے سوراخ والا موتی

۵۔ بھڑکن : چھوٹے بڑے سوراخ والا موتی

۶۔ گورج : جس موتی کے اوپر سوراخ ہو

۷۔ سورج : جس موتی کے نیچے سوراخ ہو

شناخت : موتی ہائیڈرو کلورک ایسڈ میں حل ہو جاتا ہے۔ سمندری پانی سے صاف کرنے سے اس کا سوراخ بڑا ہو جاتا ہے۔ بدبو، دھواں چربی اور پسینے سے اس کی رنگت تبدیل ہو جاتی ہے۔

خصوصیات : نیکی اور پارسائی کی طرف مائل کرتا ہے۔ ذہنی پریشانی کا خاتمہ کرتا ہے۔ رومان پرور ہے۔ بُرے اور ڈراؤنے خوابوں سے

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

بچاتا ہے۔ ازدواجی زندگی کی خوشحالی اور کامیابی کا ضامن ہے۔ حسن کی افزائش بڑھاتا ہے۔ جمالیاتی ذوق کو تسکین پہنچاتا ہے رد بلا ہے۔

طبی خصوصیات : اسقاط حمل سے بچاتا ہے۔ خونی قے۔ خونی دست۔ صفرا اور اسہال میں مفید ہے۔ بواسیر۔ جگر کے امراض سے آرام پہنچاتا ہے۔ تازہ اور صاف خون پیدا کرتا ہے دوران خون کو درست کرتا ہے۔ سیلان الرحم۔ جریان خون کے لئے اکسیر ہے۔ جریان اور احتلام کو روکتا ہے کیلشیم کی کمی کو پورا کرتا ہے۔ اس کا سرمہ بینائی کو تیز کرتا ہے۔

موتی کا کشتہ (کشتہ مروارید) ۴۰ دن سے کم عمر کے بچے کو کھلانے سے خسرہ اور چیچک سے ہمیشہ کے لئے نجات مل جاتی ہے۔ یہ کشتہ اعضائے رئیسہ کی بیماریوں اور کمزوریوں پر قابو پاتا ہے۔ مقوی دل و دماغ و معدہ اور جگر ہے۔

موافق : ستارہ : قمر (زائچہ پیدائش میں کمزور اشخاص کے لئے راس ہے)۔

برج : سرطان

نام کے ابتدائی حروف : ڈا۔ ڈی۔ دو۔ ح۔ ہو۔ ہی۔

خوش قسمتی کا عدد : نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے ۲ یا ۷ ہو تو راس ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

برتھ سٹون : ماہ جون اور جولائی میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے ۔

برج سرطان کا تعارف :

علامتی نشان : کیکڑا

حاکم سیارہ : قمر

عنصر : آگ

خوش قسمتی کا عدد : ۲ اور ۷

موافق رنگ : سبز اور زرد

بیماریاں : نظام ہضم اور معدہ کی بیماریاں ۔گیس اور سانس کی بیماریاں ۔جلدی بیماریاں ۔گردہ اور گھٹنوں کی درد ۔

دوست بہترین : عقرب اور حوت

بہتر : ثور ۔جوزا ۔ اسد ۔سنبلہ

غیر یقینی : میزان ۔حمل ۔جدی

غیر جانبدار : قوس دلو

موزوں پیشے : طب ۔مصوری ۔فنون لطیفہ ۔سیاحت اور تجارت درس وتدریس ۔ تاریخ دان ۔ نوادرت ۔سماجی بہبود اور آثار قدیمہ کے شعبے ۔

تاریخی پس منظر : ا ۔شہنشاہ ایران کے تخت طاؤس میں پس نزاد کے قریب سچے اور نایاب موتی جڑے ہوئے تھے ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

۲۔ ۴۸ قیراط کا ایک موتی شہنشاہ ذانس کنگ لوئی کے پاس تھا موتی کا نام لاری جنٹ تھا بعد میں سپین کے بادشاہ فلپ دوئم کے ہاتھ لگا یہ موتی آگ میں جل کر ضائع ہو گیا۔

۳۔ مغل تاجدار شاہ جہان کی تسبیح سچے موتیوں کی تھی۔

۴۔ ۲۷ قیراط وزن کا موتی جس کا نام لاریجی تھا شاہ فرانس کے تاج کا نمایاں موتی تھا۔ لیکن یہ موتی چرا لیا گیا اور کوئی سراغ نہ مل سکا۔

یہ موتی سیلون۔ جاپان۔ سویڈن۔ فن لینڈ۔ جاوا سماٹرا۔ امریکہ۔ آسٹریلیا۔ بورنیو اور رہنر یا نامہ سے نکالے جاتے ہیں۔ عمان۔ بحرین کے سمندروں اور ابنائے باسفورس سے نکالے جانے والے موتی سب سے اچھے ہوتے ہیں۔ بھارت کی خلیج بنگال میں بھی موتی وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

مرجان

تعریف: سمندر میں کافی گہرائی میں پائے جانے والے اس پتھر کو سندی میں دودرم سنسکرت میں ہرووال اردو میں مونقا انگریزی میں کارل اور عربی۔ فارسی میں مرجان کہتے ہیں۔ اسے ایک جانور بنعنخ کی طرح کافی گہرائی میں بناتا ہے اس کا خول اوپر سے سخت ہوتا ہے۔ ہندوؤں میں کافی متبرک ہے اُن کی عورتیں مذہبی لگن میں اسے شوق سے پہنتی ہیں یہ ایلگی پودے ہی کی ایک قسم ہے۔ اس کا مزہ پھیکا اور مزاج سرد خشک ہے۔

کیمیائی اجزا: آئرن اکسائیڈ۔ پائرائٹ۔ سیلیکا۔ کروم۔ کیلشیم اور میکا۔

پہچان: تو یہ آگ میں راکھ ہو جاتا ہے اس راکھ کو کشتہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے واحد نگینہ ہے جو نقلی تیار نہیں کیا جا سکتا۔

اقسام: یہ اپنے رنگوں کی مناسبت سے ہی پہچانا جاتا ہے۔ مثلاً سرخ۔ پیلا۔ گلابی۔ سفید اور کبوتر کے خون کی رنگت کا گہرا ارغوانی سرخ اور کالا۔

کالا مرجان غم کے اظہار پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ ہندو اپنی مذہبی رسومات کے طور پر دلوں دیوتاؤں کی بھینٹ چڑھاتے ہیں۔

خصوصیات: بچوں کو گلے میں ڈالنے سے آسیب کے سایہ سے محفوظ

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

دکھتا ہے ۔ سوتے میں ڈر جانے والے بچوں کو سکون کی نیند دلاتا ہے
حصول رزق میں ترقی کا باعث ہے خوشحالی اور فارغ البالی کا ضامن
ہے ۔ خود اعتمادی ۔ عزم و استقلال اور مستقل مزاجی پیدا کرتا ہے
سفلی عملیات سے روکتا ہے ۔ اس کی دھونی سے بدروحیں بھوت
پریت وغیرہ بھاگ جاتے ہیں ۔ کفائت شعاری کی طرف مائل کرتا
ہے ۔

طبی خصوصیات : لقوہ ۔ مرگی اور فالج کا علاج ہے ۔ اعضائے رئیسہ
اور اختلاج قلب کے لئے اکسیر ہے ۔ دائمی نزلہ و زکام کو روکتا ہے ۔
جریان خون کو روکتا ہے ۔ حاملہ کے گلے میں ڈالنے سے اسقاط حمل سے
بچاتا ہے ۔ جریان ۔ احتلام سے بچاتا ہے ۔ آتشک سوزاک اور ریٹ
کے السر کے لئے مفید ہے ۔ زہر کا تریاق ہے ۔ آنکھوں کی تمام بیماریوں
کا شافی علاج ہے ۔ عورتوں کی بیماریوں کا شافی علاج ہے عورتوں
کی بیماریوں اٹھرہ اور بانجھ پن کے لئے مفید ہے ۔ ہاتھ پاؤں کی جلن
اور خون کی تیزابیت کو دور کرتا ہے ۔

موافق نگینہ : ستارہ : مریخ

برج : حمل اور عقرب (سرطان ۔ حوت ۔ دلو اور اسد برجوں کے مالک
بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں ۔

نام کے ابتدائی حروف : ا ۔ ن ۔ ع ۔ ل ۔ ی

خوش قسمتی کا عدد : نام یا تاریخ کی رو سے (۹) نو ہو تو راس ہے ۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

برتھ سٹون : ۲۰ مارچ سے ۲۰ اپریل تک پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے۔

تعارف برج حمل :

علامتی نشان : مینڈھا

حاکم سیارہ : مریخ

عنصر : آگ

خوش قسمتی کا عدد : ۹ یا ۹ سے تقسیم ہونے والے اعداد

موافق رنگ : سرخ۔ گلابی۔ ارغوانی اور عنابی

سعد پتھر : مرجان۔ ہیرا۔ پکھراج اور لعل

بیماریاں : السر۔ اعصابی بیماریاں۔ بخار ہر قسم۔ چوٹیں اور زخم کان کی بیماریاں۔

تعارف برج اسد

علامتی نشان : شیر

حاکم سیارہ : شمس

خوش قسمتی کا عدد : ۱۔۴۔۱۱

موافق رنگ : سرخ۔ گلابی۔ اورنج۔ دھانی۔ سنہری

سعد پتھر : لعل۔ پکھراج۔ مرجان۔ پنا اور ہیرا۔

بیماریاں : امراض قلب۔ مرگی۔ فالج۔ لقوہ۔ ادھرنگ۔ درد مثانہ اعصابی کمزوریاں حلق کی بیماریاں۔ ریڑھ کی ہڈی کے امراض۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

موزوں پیشے : صنعت وتجارت۔ ادویہ سازی۔ فنون لطیفہ۔
سیاست۔ صحافت : دستکاری۔ سماجی بہبود۔
تعلقات عامہ۔ تصنیف وتالیف وغیرہ۔

مرجان بحر ہند۔ خلیج فارس۔ بحر روم۔ مڈل ایسٹ کے سمندروں۔ الجزائر۔ سسلی اور تیونس کی آبی گذرگاہوں میں پایا جاتا ہے۔ اٹلی کے ساحل پر کثیر تعداد میں دستیاب ہے۔

تاریخی پس منظر : یہ ایک بے ضرر پتھر ہے راس نہ آنے کی صورت میں اگر فائدہ نہ پہنچائے تو کوئی نقصان بھی نہیں کرتا اس کی بنی ہوئی دوائیوں میں بھی یہی عمل کارفرما ہے۔ کیونکہ دوائی کے غلط استعمال سے بھی کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ اس کے متعلق بہت سی حکایات مشہور ہیں جس سے چند ایک درج ذیل ہیں۔

۱۔ وینس کی آنکھیں مرجان کی ہیں۔ زیورس دیوتا کا تاج مرجان کا ہے۔ سمندر کے دیوتا پوسائیڈن کا رتھ مرجان کا ہے۔

۲۔ رومی اور یونانی جہازران حادثات سے بچنے کے لئے جہازوں کے بادبان سے باندھتے ہیں۔

۳۔ بتیال میں جو بیل زمین کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہیں ان کے سینگ دم اور آنکھیں مرجان کی ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

نیلم

تعریف:- نیلے رنگ کے اس بیش قیمت پتھر کو فارسی میں یاقوت کبود اور صافر۔ سنسکرت میں سوری رتن انگریزی میں سفائر عربی میں یاقوت ازراق اور ہندی میں نیلم کہتے ہیں۔ نیلم کو اعلیٰ درجے کے جواہرات میں شمار کیا جاتا ہے۔

کیمیائی اجزا: آئرن ٹیٹنم ڈائی اوکسائیڈ۔ بیریلیم۔ ایلومنیم۔ سلیکا اور میگنیشیز

اقسام: نیلم کی درجہ بندیاں ہر علاقے کے جوہرشناسوں سے اپنے حساب سے کی ہوئی ہیں۔ مشرقی جوہری رنگوں کی نسبت سے پہچانتے ہیں مثلاً سیاہی مائل نیلم۔ سرخی مائل نیلم۔ سفیدی مائل نیلم اور زردی مائل نیلم جبکہ مغربی جوہریوں نے اس کی تقسیم کچھ اس طرح کی ہے۔

۱۔ اینڈرائٹ : نیلے رنگ کا

۲۔ یوریشین شفائر : وہ نیلم جو نیلا نہ ہو بلکہ کسی اور رنگ کا ہو۔

۳۔ اورنٹیل سفائر : مشرقی علاقوں کا نیلے رنگ کا مقبول نیلم۔

۴۔ ستارہ سفائر : تیز روشنی یا شعاع پڑنے سے ستارہ کی شکل کا عکس بناتے والا نیلم ماہر علوم فلکیات نے نیلم کو مندرجہ ذیل اقسام میں تقسیم کیا ہے۔

۱۔ آتشی : سرخی مائل نیلم

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

۲۔ آبی : سفیدی مائل نیلم
۳۔ بادی : ہلکے نیلے رنگ کا سبزی مائل نیلم
۴۔ خاکی : زردی مائل نیلم

شناخت : اصلی نیلم کو پانی میں ڈالنے سے رنگ میں کمی بیشی نظر آتی ہے۔ سورج کے سامنے رکھنے سے نیلے رنگ کی شعائیں نکلتی ہیں۔

احتیاط : نیلم اور زادیل کی خاصیت تقریباً ایک جیسی ہے۔ یہ پتھر اگر کسی کو راس نہ آئے تو اسے کسی بھی صورت میں نہ پہننا چاہیئے کیونکہ راس نہ آنے کی صورت میں اس پتھر کے پاس سوائے بربادی اور تباہی کے کچھ نہیں۔ یہ پتھر دنوں میں شاہ سے گدا بنا دیتا ہے۔ یہاں تک کہ تختہ دار تک لے جاتا ہے کوئی بھی عیب دار نگینہ پہننے سے بھی گریز کرنا چاہیئے۔ جوہر شناسوں کے تجربہ اور نظر میں یہ ایک بدشگونی کی علامت ہے۔ اسی طرح عیب دار نیلم پہننے سے مندرجہ ذیل حقائق کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ذیل میں چند عیب دار نیلم کی پہچان اور نقصانات درج ہیں۔

۱۔ سفید داغ والا نیلم جلا وطنی کا موجب بن سکتا ہے۔
۲۔ جس نیلم کے اندر پتھر کا علیحدہ ٹکڑا نظر آئے وہ کسی حادثہ میں موت کا سبب بن سکتا ہے۔
۳۔ جھائیاں والا اور چھٹا ہوا نیلم پہننے والا جو توروں اور درندوں

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

کی خوراک بن سکتا ہے۔

۴۔ وہ نیلم جس کا رنگ ایک جگہ بالکل شیشہ کی مانند سفید اور دوسری جگہ کوئی ہیرا رنگ ہو باعث مقدمہ بازی ہے۔

۵۔ جس نیلم کے اوپر والے حصہ میں بادل کی سی چمک ہو وہ دولت اور عمر کا دشمن ہے۔

۶۔ بدرنگ (ایک سے زیادہ رنگوں والا نیلم) پہننے سے انسان عضیلہ جھگڑالو ہو جاتا ہے۔

۷۔ نیلم میں کسی جگہ نیلے رنگ کی زیادتی یا دودھیا پن کاروبار میں نقصان کی علامت ہے۔

۸۔ ریشے یا دھبے والا نیلم باعث ذلت وخواری ہے۔

۹۔ مرت گریہ (مٹیالے رنگ کا) نیلم دائمی امراض پیدا کرتا ہے۔

خصوصیات: موافق نگینہ ہونے کی صورت میں لمحوں میں پتھر سے شہنشاہ بنا دیتا ہے۔ جادو ٹونہ اثر نہیں کرتا۔ محبت بڑھاتا ہے۔ دلی تمنائیں پوری ہوتی ہیں۔ دشمن مغلوب ہوتا ہے۔ ہر مقصد میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ عزت۔ شہرت اور وقار میں اضافہ ہوتا ہے۔ آئیڈیل محبوب کے حصول میں ممد و معاون ہے۔ یہ نگینہ پہننے والے کے علاوہ اُس کی اولاد پر بھی اثر ڈالتا ہے اور اُن کی قدر و منزلت بڑھاتا ہے۔ تحمل۔ سکون۔ بردباری۔ ثابت قدمی اور بلند حوصلگی پیدا کرتا ہے۔ شخصیت کو پرکشش بناتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

طبی خصوصیات : نیلم کا سرمہ آنکھوں کی جملہ بیماریوں سے نجات دلاتا ہے اور بصارت کو تیز کرتا ہے اس کا کشتہ زہر کے لئے تریاق ہے دافع آسیب ہے۔ دل دماغ دیتا ہے اور ان کی تمام بیماریوں کے لئے اکسیر ہے۔ خون کی تمام بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ نکسیر پھوٹنے سے روکتا ہے۔ بخار کی شدت کو کم کرتا ہے۔

موافق نگینہ : ستارہ : زحل (زحل ستارہ جلالی اثرات رکھتا ہے) پیدائش کے زائچہ میں کمزور افراد کے لئے راس پتھر ہے۔

برج : دلو۔ جدی

نام کے ابتدائی حروف : ا۔س۔ش۔ص۔ض۔ظ۔ز۔ذ۔گو۔گا۔ گ۔گر۔غ۔جا۔خ۔ث۔کھا۔کھی۔

خوش قسمتی کا عدد : نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے (۸) آٹھ ہو تو راس ہے۔

برتھ سٹون : اوپر دیئے ہوئے حرفوں میں سے نام کا پہلا حرف ہو تو برتھ سٹون نیلم ہے۔

یہ نگینہ اپنے نام اور زائچہ کے حساب سے پہننا چاہیئے ورنہ نقصان پہنچاتا ہے)۔ نیلم کو پہننے سے مریخ۔ شمس اور قمر کے نحس اثرات زائل ہو جاتے ہیں۔

ماہرین علم فلکیات نے انسانی مزاج پر بھی اس نگینہ کا تجزیہ کیا ہے اُس کے مطابق وہ نیلم جو سفیدی مائل ہو آتشی مزاج کے لوگوں

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

کو راس نہیں آتا وہ نیلم جو سرخی مائل ہو وہ آبی مزاج والوں کو راس نہیں آتا۔ خاکی مزاج والوں کو زردی مائل اور بادی مزاج والوں کو سبزی مائل نیلم راس آتا ہے۔

برج دلو کا تعارف :

علامتی نشان : مشکیزہ بردار

حاکم سیارہ : زحل

عنصر : ہوا

خوش قسمتی کا عدد : ۸ اور ۴

موافق رنگ : آسمانی اور بنفشی

سعد پتھر : نیلم۔ پنا۔ فیروزہ۔

بیماریاں : دمہ۔ اختلاج قلب۔ درد گردہ۔ نظام ہضم۔ اپنڈے سائٹس مثانہ اور آنتوں کی بیماریاں۔

موزوں پیشے : درس و تدریس۔ تجارت۔ انجینئرنگ۔ سیاحت سیاست۔ سیلز مین شپ۔ جاسوسی۔ کانکنی۔ فوج گورنمنٹ اور سائنس۔

تاریخی پس منظر : ۱۔ برطانیہ کے نیشنل میوزیم میں گوتم بدھ کا ایک مجسمہ ہے جو نیلم سے تراشا ہوا ہے۔

۲۔ امریکہ کے نیشنل میوزیم میں ۵۶۴ قیراط وزنی نایاب نیلم موجود ہے۔

۳۔ پیرس کے عجائب گھر لودر میں ۹۲۳ قیراط وزنی گتھی رنگ

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

کا نیلم جو برما سے برآمد ہوا تھا موجود ہے۔

۴۔ حضرت موسیٰؑ پر جو ۱۱ احکام اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کئے گئے۔ نیلم کی سلوں پر کندہ کیا گیا۔

۵۔ واٹرلو کی جنگ میں نپولین شکست کا باعث بنا۔

۶۔ ابراہیم لودھی نے بابر سے شکست کھائی کیونکہ اُس کے پاس ایک نیلم تھا جو اُس کے لئے راس نہ تھا۔

۷۔ پاکستان کے سابق صدر سکندر مرزا کے زوال کا سبب بنا۔

۸۔ حضرت سلیمانؑ کا ایک تخت نیلم کا تھا۔

۹۔ نواب واجد علی والی اودھ نے اپنی ایک چھڑی جو نیلم کی بنی ہوتی تھی اپنی قید کے دوران فراخدلی کا ثبوت دیتے ہوئے وائسرائے ہند کو تحفتہ دے دی۔

۱۰۔ ملکہ وکٹوریہ کی ڈائمنڈ جوبلی پر اُس کے تاج کی زینت بنا اور ملکہ کو راس آیا۔

نیلم پتھر نیلے رنگ میں کشمیر۔ سیام۔ ایران۔ نیپال۔ برما۔ آسٹریلیا سری لنکا اور بھارت میں اور مختلف رنگوں والا نیلم روس۔ ہنگری۔ آسٹریا۔ امریکہ۔ پولینڈ۔ مڈغاسکر اور بلغاریہ میں پایا جاتا ہے۔ پاکستان میں بھی اس کے ذخائر دریافت ہوئے لیکن ابھی اس کے نکالنے پر کوئی توجہ نہیں دی گئی۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہیرا

تعریف : سب پتھروں سے زیادہ قیمتی ۔ زیادہ چمکدار اور شفاف بلوری رنگ روشنی میں قوس و قزح کی سی شعاعیں دینے والے اس پتھر کو انگریزی ڈائمنڈ عربی اور فارسی میں الماس سنسکرت میں ہیرک اور اردو میں ہیرا کہتے ہیں دنیا میں سب سے نایاب قیمتی اور خوبصورت چیزوں کو ہیرے سے تشبیہ دی جاتی ہے ۔ یہ راجوں مہاراجوں شہنشاہوں کے تاجوں کی زینت بنتا رہا ہے ۔ دنیا کی خوبصورت عورتوں ۔ مہارانیوں اور شہزادیوں کے زیورات کو سجاتا رہا ۔ اسے شاہی خزانوں میں محفوظ رکھا جاتا تھا ۔ اس لئے کو شاہی پتھر بھی کہا جاتا ہے ۔ دنیا کا قدیم ترین پتھر ہے پرانی قلمی کتابوں میں اس کی ۸۰۰۰ ق م میں دریافت بتائی گئی ہے لیکن اسے کس قوم نے اور کس ملک میں دریافت کیا گیا تھا ۔ تمام پرانے ریکارڈ اور کتابیں اس معاملے میں خاموش ہیں ۔ ھیرے کو تیز سے تیز دھات بھی نہیں کاٹ سکتی اسے صرف اسی سے ہی (ہیرے) کاٹا اور تراشا جاتا ہے موجودہ ترقی یافتہ دور میں جدید ٹیکنالوجی کی تیار کردہ مشینوں کے ذریعہ ہیرے کو کاٹا جاتا ہے لیکن اس میں بھی ہیرے ہی کی قلمیں استعمال کی جاتی ہیں ۔ یورپ میں انگلستان بلجیئم اور فرانس میں ہیرے کو کاٹنے کے لئے باقاعدہ کارخانے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

لگائے گئے ہیں۔ اسے پالش کرنے کے لئے کسی کیمیکل کی ضرورت نہیں بلکہ یہ پہلے ہی بہت چمکدار ہوتا ہے اور تراشنے کے بعد اسی کے ذرات سے اس کی پالش کی جاتی ہے۔ یہ کانوں سے بھی نکالا جاتا ہے اور دریاؤں کی ریت میں کنکروں اور پتھروں کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ چونکہ یہ بہت قیمتی ہوتا ہے اس لئے اسے پہننا ہر انسان کے بس کا روگ نہیں یہ صرف امراء وزراء اور بادشاہوں کا پہنا والا ہے۔

کیمیائی اجزا: ہیرے میں صرف ایک ہی کیمیائی عنصر ہوتا ہے وہ ہے سو فیصد خالص کاربن۔ چونکہ کوئلے میں بھی سو فیصد کاربن ہوتا ہے اس لئے کوئلے کو بلیک ڈائمنڈ بھی کہا جاتا ہے۔

اقسام: چونکہ یہ پتھر بہت ہی قیمتی ہوتا ہے اس لئے دنیا بھر میں جوہریوں اور ماہرین فلکیات نے دھوکہ وغیرہ کے احتمال سے بچنے کے لئے اپنے اپنے خیالات اور افکار کے مطابق درجہ بندیاں کی ہیں۔

یورپ کے ماہرین نے اس کی چار قسمیں بیان کی ہیں۔

۱۔ پیور ڈائمنڈ (خالص ہیرا) تعریف اوپر بیان کی جا چکی ہے۔

۲۔ کاربونڈا: کالے رنگ کا پتھر ہے۔ چمکدار ہے اور صنعتی کاموں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

۳۔ بورٹ: یہ پتھر بھورے رنگ کا ہے اسے بھی صنعتی ضروریات میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہندوؤں کی مذہبی روایات اشلوکوں وغیرہ میں بھی اس کا ذکر ہے جو کہ ہندوؤں نے اپنی ذاتوں کی درجہ بندیوں کی طرح اور انہیں ناموں سے کی ہیں جو اس طرح ہیں۔

۱۔ برہمنی ہیرک : سب سے اعلیٰ اور چمکدار ہیرا

۲۔ کشتری ہیرک : شفاف اور شہید کی رنگت کا ہیرا۔

۳۔ ولیش ہیرک : سبزی مائل شفاف ہیرا

۴۔ شودر ہیرک : بھورے رنگ کا شفاف ہیرا

عربی جوہر شناسوں نے بھی اس خوبصورت پتھر کو چار قسموں میں تقسیم کیا ہے۔

۱۔ کدونی : سفید رنگ کا چمکدار شفاف ہیرا۔

۲۔ کراسی : چاندی کی رنگت کا ہیرا۔

۳۔ احدیدی : آہنی (لوہے) کی رنگت کا ہیرا۔

۴۔ نوشادری : نوشادر کی رنگت کا ہیرا۔

یونان میں بھی اس کو چار قسموں میں بیچا جاتا ہے۔ جو کہ رنگوں کی مناسبت سے ہوتے ہیں۔ یونانی نام معلوم نہیں ہو سکے۔ تاہم رنگوں کے حساب سے درجہ بندی درج ذیل ہے۔

۱۔ سفید ۲۔ ہلکا نیلا ۳۔ شربتی یا شہر رنگہ ۴۔ ہلکا زردی مائل۔

ایران میں بھی ہیرے کو پانچ اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

۱۔ سیمابی : پارے کی رنگت والا ہیرا

۲۔ ابرکی : ابرک کی چمک کا ہیرا

۳۔ بلوری : شفاف اور چمکدار

۴۔ حبشی : سیاہی مائل

۵۔ زاغی : یہ بھی سیاہی مائل ہے۔

دورِ جدید میں ہیرے کو بارہ اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جن میں کچھ تو اپنی رنگوں کی مناسبت سے پہچانے جاتے ہیں۔

۱۔ بادامی ۲۔ بنفشی ۳۔ بسنتی ۴۔ کتھئی ۵۔ کلوہی (ہلکا کالا) ۶۔ خاکستری (کبورا) ۷۔ نیلمی (نیلا) ۸۔ پستئی (پستہ رنگ) ۹۔ کلوجی (ہلکا زرد) ۱۰۔ سیمابی (پارے کی رنگت والا) ۱۱۔ فرعونی (ہلکا گلابی) ۱۲۔ کرچی (داغدار)۔

پہچان : ۱۔ ہیرے میں سے الٹرا وائلٹ ریز گزر نہیں کر سکتیں۔

۲۔ ہیرے کو ہارڈ سٹون بھی کہتے ہیں کیونکہ اس قسم کی لکیر اور بال نہیں آسکتا۔

۳۔ سورج سے شعاعیں جذب کر کے اندھیرے میں زیادہ چمکتا ہے۔

۴۔ یاقوت۔ نیلم اور شیشے کو ہیرے سے کاٹا جا سکتا ہے۔

خصوصیات : مقوی قلب ہے خوشی اور راحت نصیب ہوتی ہے۔ آسیب اور بلاؤں سے محفوظ رکھتا ہے۔ عورت کے لئے بہت مفید ہے ماہواری کی تمام بیماریوں کو ختم کرتا ہے درد زہ میں کمی اور وضع

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

حمل میں آسانی پیدا کرتا ہے۔ ذہنی اور قلبی پریشانی کو دور کرتا ہے۔ قوت ارادی کو مضبوط کرتا ہے عقل کو بڑھاتا ہے۔ بچے کو ہر چھائیں وغیرہ سے محفوظ رکھتا ہے۔

طبی خصوصیات : ہیرے کا مارا ہوا کشتہ بہت ہی بیماریوں کا علاج ہے خیال رہے کہ اگر کشتہ کچا رہ جائے تو سخت ہونے کی وجہ سے معدے کو کاٹ دیتا ہے اور موت واقع ہو جاتی ہے اس لئے اس کا کشتہ بنانے میں احتیاط سے کام لیا جائے اور اسے اچھی طرح مدبر کیا جائے۔ یہ کشتہ قوت باہ کے لئے بہت ہی مفید ہے سستی کمزوری۔ نامردی اور کاہلی کو ختم کرتا ہے جنسی ہارمون پیدا کرتا ہے۔ شوگر کو کنٹرول کرتا ہے۔ انسولین کی کمی دور کرتا ہے۔ بانجھ پن کو دور کرتا ہے۔ متعدد جسمانی عارضوں مثلاً فالج۔ لقوہ۔ مرگی۔ ریاحی دردوں۔ گنٹھیا۔ سل دق۔ مراق۔ تبخیرہ معدہ۔ ادھرنگ اور نقرس کے لئے اکسیر ہے۔ بلغم کو دور کر کے سانس کی بند نالیوں کو کھولتا ہے۔

نوٹ : ہیرے کے کشتہ کو ڈاکٹر یا حکیم کے مشورے کے بغیر نہ کھائیں اور پوری تسلی کر لیں کہ کشتہ صحیح مدبر کیا ہوا ہو۔

موافق نگینہ : ستارہ : زہر (جب ستارہ زہرہ رجعت میں ہو تو ہر اس کے نحس اثرات زائل کرتا ہے۔)

برج : ثور۔ میزان

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

نام کے ابتدائی حروف : ر۔ را۔ ری۔ ت۔ تا۔ ط۔ طو۔ ا۔ ای۔
او۔ عو۔ ب۔ و۔ وی۔

برتھ سٹون : ماہ اپریل اور مئی میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے

خوش قسمتی کا عدد : نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے چھ یا چھ سے
تقسیم ہونے والے اعداد۔

برج ثور کا تعارف : (برج ثور کے تحت پیدا ہونے والے مراد محتاط طرز عمل کے مالک ہوتے ہیں۔ کم گو۔ عمل پسند اور سمجھ دار ہوتے زندگی کے ساتھی کا انتخاب درست کرتے ہیں)۔

علامتی نشان : بیل

حاکم سیارہ : زہرہ

عنصر : خاک

خوش قسمتی کا عدد : چھ یا چھ سے تقسیم کئے جانے والے اعداد

موافق رنگ : زرد۔ نیلا۔ پیلا۔ گلابی اور سیپیا۔

دوست : بہترین۔ سنبلہ اور عقرب

قدرے بہتر : جوزا۔ سرطان۔ حوت

غیر یقینی : دلو۔ اسد

غیر جانبدار : میزان۔ قوس

بیماریاں : اعصابی عارضے۔ درد گردہ۔ عارضہ قلب۔ خرابی جگر
نقرس۔ اسہال۔ پتھری اور سنگرہنی۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

موزوں پیشے : فنون لطیفہ۔ درس وتدریس۔ قانون۔ ایڈمنسٹریشن
تعمیرات۔ زراعت۔ ادویہ سازی۔ تعلقات عامہ۔
سیل فین شپ۔ صحافت۔ نبکاری وغیرہ۔

تاریخی پس منظر:

۱۔ کوہ نور: آج سے ۶۰۰۰ سال قبل دریائے گوداوری کے دہانے سے ملنا والا ہیرا جسے کوہ نور کہتے ہیں۔ اُس کا وزن ۱۸۶ قیراط ہے اس ہیرے نے بہت ہی خطرناک سفر اختیار کیا کسی کو یہ راس آگیا تو کسی کو تباہی کے گڑھے میں پھینک دیا۔ سب سے پہلے یہ ہیرا مالوہ کے راجہ کے پاس تھا جو اسے اپنے ماتھے پر تلک کی جگہ لگایا کرتا تھا۔ علاؤالدین خلجی نے مالوہ پر حملہ کر کے اس پتھر کو حاصل کر لیا جو بعد میں والی گوالیار مہاراجہ بکرم جیت کے ہاتھ لگا۔ گوالیار کے راجہ سے یہ ابراہیم لودھی کے پاس آیا۔ پانی پت کی لڑائی کے بعد ابراہیم لودھی نے مغل شہنشاہ بابر کو تحفہ کے طور پر دیتے ہوئے اپنی اطاعت کا اظہار کیا۔ یہ ہیرا مغلیہ سلطنت کے عروج کا باعث بنا شہنشاہ اکبر کے دور میں اس ہیرے نے ایک بار پھر پلٹا کھایا اس کی چمک ماند پڑھنے کی وجہ سے اکبر کے دو بیٹے فوت ہو گئے تیسرے شہزادے سلیم نے بغاوت کر دی۔ شاہ جہان کے دور میں ہیرے کی وجہ سے شاہ جہان نے بڑا نام کمایا بعد میں یہ ہیرا محمد شاہ رنگیلا سے ہوتا ہوا

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

نادر شاہ درانی کے ہاتھ لگا۔ اُس کے لئے یہ منحوس ثابت ہوا کیونکہ نادر شاہ اپنے ایک غلام کے ہاتھوں قتل ہو گیا۔ اس کے بعد ہیرا شاہ رخ اور پھر احمد شاہ ابدالی والی افغانستان کے ہاتھ آیا اس سے شاہ شجاع اور اس کے بعد مہاراجہ رنجیت سنگھ کے پاس آیا رنجیت سنگھ کے مرنے کے بعد اُس کے بیٹے دلیپ سنگھ سے انگریزوں نے ہتھیا لیا اور ملکہ وکٹوریہ کے تاج کی زینت بنا دیا۔ اُس وقت سے لے کر آج تک یہ تاج برطانیہ کی زینت بنا ہوا ہے۔ یہ ہیرا شاہی خاندان کو تو راس آگیا ہے لیکن ہندوستان سے اُن کی حکومت کے خاتمہ کا باعث بھی بنا۔

۲۔ **ریجنٹ ہیرا** : فرانس کی ریالو گیلری میں محفوظ یہ ہیرا بھی ہندوستان میں گولکنڈہ کی ہیروں کی کان میں سے ایک قیدی نے مشقت کے دوران چرایا اس وقت اس ہیرے کا وزن ۴۱۰ قیراط تھا۔ قید سے فرار کے بعد وہ ایک بحری جہاز میں سوار ہوا تو کرایہ کی بجائے کپتان کو یہ ہیرا دے دیا اُس نے یہ ہیرا رام چندر ساہوکار کو ۵۰۰۰ ڈالر میں دے دیا۔ رام چندر نے مدراس کے انگریز گورنر سر تھامسن کو ۲۰۴۰۰ پونڈ میں فروخت کر دیا جس نے اس ہیرے کو ترشوا کر موجودہ شکل میں لانے کے بعد (ترشوانے کے بعد اس کا وزن ۱۳۶ قیراط رہ گیا) ڈیوک آف آرلین یہ ہیرا ۸۰۰۰ پونڈ میں تھامسن سے خرید لیا بعد میں یہ ہیرا کنگ لوئیس شہنشاہ فرانس

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

نے ۱،۳۵،۰۰۰ پونڈ میں خرید لیا لیکن یہ ہیرا کنگ لوئیس کو راس نہ آیا۔ فرانس میں انقلاب آگیا اور کنگ لوئیس کی تباہی کا باعث بن گیا۔

۳۔ شاہ ہیرا : روسی سفیر ایران میں قتل ہوگیا شہزادہ خسرو نے نے خون بہا کے طور پر یہ ہیرا پیش کیا اس کا وزن ۸۸ قیراط ہے یہ ہیرا اس وقت روس کے عجائب گھر میں ہے۔ اس پر تین نام اکبرشاہ۔ نظام شاہ اور فتح علی شاہ کندہ ہے۔

۴۔ اکبرشاہ ہیرا : ۷۵ قیراط وزنی یہ ہیرا جس پر شاہ عالم اور شاہ عالم اور شاہ جہان کے نام کندہ ہیں۔ ۱،۷۵،۰۰۰ ڈالر میں گیلواڑ آف بردہ نے خریدا تھا۔

۵۔ کلی ناں ہیرا : ٹرانسوال دریا سے نکالا گیا۔ ۴ انچ لمبا ۲½ انچ چوڑا اور ۲ انچ موٹا یہ ہیرا حکومت ٹرانسوال نے ڈیڑھ لاکھ پونڈ میں خریدا شہنشاہ ایڈورڈ کو پیش کیا جس نے اسے ۹۶ چھوٹے اور ۹ بڑے ٹکڑوں میں ترشوا کر اپنے تاج کی زینت بنایا آج کل یہ تاج لنڈن کی نمائش گاہ میں موجود ہے۔

۶۔ سانسی ہیرا : ۵۵ قیراط وزنی یہ ہیرا ہنری سوئم شہنشاہ فرانس نے حکومت سوئٹزرلینڈ کے پاس رہن رکھنے کے لئے بھیجا۔ مگر ہیرا بردار شخص راستے میں قتل ہوگیا لیکن قتل ہونے سے پہلے اس نے یہ ہیرا نگل لیا تھا جو بعد میں ڈی سانسی نامی ایک

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

درباری نے مقتول کا پیٹ چاک کرواکر نکال لیا اور اسے برطانیہ کے بادشاہ جیمز اول کے پاس فروخت کر دیا جو اس نے بعد میں فرانس ہی کے بادشاہ لوئیس کے ہاتھ فروخت کر دیا جسے اُس نے اپنے تاج میں سجا لیا لیکن لوئیس کی حکومت کا تختہ الٹنے پر ہیرا بھی غائب کر دیا گیا جو بعد میں بمبئی کے ایک سیٹھ نے خرید لیا بعد میں سیٹھ کے بیٹے نے مہاراجہ پٹیالہ بھوپندر سنگھ کے ہاتھ فروخت کر دیا۔

۸۔ ایکسیلسئور ڈائمنڈ : یہ ہیرا بھی دنیا کا تیسرے نمبر پر وزنی ہیرا ہے اس کا حجم ½۲ لمبا ۲ چوڑا اور ۱ موٹا ہے۔

۹۔ جوبلی ڈائمنڈ : ملکہ وکٹوریہ کے تاج کی زینت یہ ہیرا ۱۸۹۵ء میں ملکہ وکٹوریہ کی ڈائمنڈ جوبلی کے موقع پر ہی جے گریس کا ڈنیسن کی کان سے نکالا گیا۔

۱۰۔ دریائے نور ہیرا : شہنشاہ ایران رضا شاہ پہلوی کے تاج کا مرکزی ہیرا دریائے نور تھا۔

۱۱۔ تاج ماہ ہیرا : اپنی نوعیت کے اعتبار سے یہ ایک انوکھا ہیرا تھا۔ یہ ہیرا خاندان مغلیہ سے نادر شاہ درانی اور اس کے بعد شاہ فارس کے پاس پہنچ گیا۔

۱۲۔ الماس شاہ عباس : ۱۸۳۲ میں خراسان کے محاصرہ کے دوران ایک اجنبی نے شاہ عباس کو یہ نادر ہیرا عطا کیا۔ اس کا وزن ۱۳۰ قیراط تھا۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

۱۳۔ الماس اکبر : خاندان مغلیہ میں شاہ جہان کے دور تک یہ ہیرا جس کے دونوں طرف شاہ جہان نے ظفر سے کندہ کروائے تھے موجود تھا۔ بعد میں سترھویں صدی عیسوی میں ہیرا لاپتہ ہو گیا۔

۱۴۔ الماس نپولین : نپولین بوناپارٹ کی تلوار کا دستہ اس ہیرے کا بنا ہوا تھا۔

۱۵۔ کروپ ہیرا : ہالی وڈ کے مشہور اداکار رچرڈ برٹن نے اپنی بیوی الزبتھ ٹیلر کو جو کہ خود بھی ہالی وڈ کی ایک مشہور اداکارہ ہے کو یہ ہیرا بطور تحفہ دیا تھا۔

ہیرا دنیا میں سب سے زیادہ جنوبی افریقہ میں پایا جاتا ہے اس کے علاوہ کیمبرے۔ کانگو۔ سیرالیون۔ ٹانگانیکا۔ پورتو۔ نیوساؤتھ ویلز۔ برازیل برطانوی گنی اور ہندوستان کی ریاست حیدرآباد دکن میں گولکنڈہ کی کانوں میں بھی پایا جاتا ہے دنیا میں ہیرے کو تراشنے کے مشہور مراکز نیویارک۔ پیرس۔ برسیلز۔ لندن اور ایمسٹرڈیم میں ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

پتھروں کے اثرات

سورج روشنی کا منبع اس کی شعاعیں انسان کی عادات و اطوار قوت احساس اور شعور پر اثر انداز ہوتی ہیں دوسرے سیارگان سورج سے شعاعیں لے کر موافق رنگوں کو اخذ کرتے کے بعد دوسرے رنگوں کو دوسرے سیاروں پر منعکس کرتے ہیں اسی طرح جب سورج اور ستاروں کی شعاعیں کسی پتھر پر اثر انداز ہوتی ہیں تو وہ پتھر ان کاسمک شعاؤں سے موافق رنگ جذب کر لیتے ہیں بعد میں یہ پتھر جب انسان کے استعمال میں آتا ہے تو وہ ان رنگوں سے قدرتی طور پر اثر انداز ہوتا ہے۔ کیونکہ جدید تحقیق میں کاسمک شعائیں اور انفرا ریڈ شعاعیں آج کل بے شمار امراض کے علاج میں استعمال ہو رہی ہیں۔ چاند کی شعاؤں سے دماغی امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ نومولود بچے پر گرہن کے اثرات سے سبھی بخوبی واقف ہیں۔ اس لئے ان پتھروں سے نکلنے والی شعاؤں کے اثرات سے بھی پہلو تہی نہیں کی جا سکتی۔ پتھروں کو استعمال کرنے سے پہلے اس کے اثرات۔ ہیئت۔ سیارہ۔ برج وغیرہ اچھی طرح معلوم کر لینا چاہیئے۔ اور صحیح مرض کی صحیح تشخیص کے اصول کو مدنظر رکھنا چاہیئے جس طرح غلط دوا کھانے سے انسانی جان جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اسی طرح غلط پتھر پہننے سے بھی نقصانات

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

کا اندیشہ ہے۔ ذیل کے چارٹ میں تاریخ پیدائش کے حساب سے ستارہ اور برج کو واضح کیا گیا ہے۔ اس کی مدد سے آپ اپنے نگینہ کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

تاریخ پیدائش	برج	سیارہ
۲۱ اپریل تا ۲۱ مئی	ثور	زہرہ
۲۲ مئی تا ۲۱ جون	جوزا	عطارد
۲۲ جون تا ۲۳ جولائی	سرطان	قمر
۲۴ جولائی تا ۲۳ اگست	اسد	شمس
۲۴ اگست تا ۲۳ ستمبر	سنبلہ	عطارد
۲۴ ستمبر تا ۲۲ اکتوبر	میزان	زہرہ
۲۳ اکتوبر تا ۲۲ نومبر	عقرب	مریخ
۲۲ نومبر تا ۲۲ دسمبر	قوس	مشتری
۲۳ دسمبر تا ۱۹ جنوری	جدی	زحل
۲۱ جنوری تا ۱۹ فروری	دلو	زحل
۲۰ فروری تا ۲۰ مارچ	حوت	مشتری
۲۱ مارچ تا ۲۰ اپریل	حمل	مریخ

اگر کسی شخص کو اپنی تاریخ پیدائش یاد نہیں تو وہ اپنے نام کے پہلے حرف کی مدد سے اپنا ستارہ اور برج معلوم کر کے اپنے نگینہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

کا انتخاب کر سکتا ہے۔ ذیل میں دیئے گئے نقشہ اپنا برج اور ستارہ معلوم کر سکتے ہیں۔

نام کے ابتدائی حروف	برج	سیارہ
ا۔ ژ۔ ل۔ ع	ثور	مریخ
ا۔ او۔ ای۔ ب۔ و	جوزا	زہرہ
ک۔ ق۔ حا۔ ج	جوزا	عطارد
ہی۔ ح۔ ہو۔ ڈ	سرطان	قمر
ما۔ می۔ م۔ ٹ	اسد	شمس
پ۔ پا	سنبلہ	عطارد
ا۔ ت۔ ط	میزان	سیارہ
نا۔ک۔ یا۔ ی	عقرب	مریخ
یو۔ ف۔ فا	قوس	مشتری
ج۔ خ۔ ز۔ ذ۔ظ	جدی	زحل
س۔ ت	دلو	زحل
د۔ دا۔ دی	حوت	مشتری

جس طرح انسان اپنی فطرت کے مطابق کچھ درست بناتا ہے کچھ اُس کے دشمن ہوتے ہیں اور کچھ ایسے ہوتے ہیں جو اُسے

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

جانتے بھی نہیں اسی طرح نظام کائنات میں سیارگان بھی اپنے کچھ دوست اور کچھ دشمن رکھتے ہیں۔ جب یہ کہا جاتا ہے کہ شمس کی دشمنی مشتری سے ہے تو اس کا مطلب یہ لیا جائے گا کہ شمس کی شعائیں مشتری پر ناموافق پڑھ رہی ہیں اس شمس کی شعائیں مشتری پر نحس اثرات ڈالتی ہیں۔ جس سے نگینہ پہننے والوں کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے اگر یہ کہا جائے کہ شمس مشتری کا دوست ہے تو اس کا یہ مطلب ہے کہ شمس مشتری پر موافقانہ شعائیں ڈال رہا ہے۔ اس لئے نگینہ پہننے والوں کے لئے بھی درست ثابت ہوتا ہے۔ نگینہ پہنتے وقت اپنے ستارہ سے نیچے دیئے ہوئے نقشہ کے مطابق نگینہ کا انتخاب کریں۔ تو انشاءاللہ مقصد میں کامیابی ہوتی ہے اگر نگینہ کا انتخاب غلط ہو جائے فائدہ کی بجائے نقصان ہو سکتا ہے۔

نام سیارہ	برج	دوست	دشمن	غیر جانبدار	نگینہ
شمس	اسد	قمر مریخ مشتری	زحل۔ زہرہ	غیر جانبدار	سن سٹون کہربا الیگزنڈرائٹ
قمر	سرطان	شمس	عطارد	مریخ۔ مشتری زحل	مرواریدہ۔ کارنڈم ایڈیل

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

نام سیارہ	برج	دوست	دشمن	غیر جانبدار	نگینہ
مریخ	حمل عقرب	مشتری شمس۔ قمر	عطارد	زحل۔ زہرہ	حجر القمر۔ دُر نجف دہانہ فرنگ یاقوت۔ مرجان لعل۔ عقیق حجر الدم مونازائٹ
عطارد	جوزا سنبلہ	شمس زہرہ	قمر	زحل۔ مریخ مشتری	پکھراج زرقون۔ پریڈٹ سٹرین۔ زرد لکھ کالی ڈانی
مشتری	قوس حوت	شمس۔ قمر مریخ	عطارد زہرہ	زحل	زرد۔ اکوامرین ایمے تھسٹ فیروزہ۔ لاجورد سنگ یشب سنگ میم زبرجد ایپی ڈوٹ
زہرہ	ثور۔ میزان	عطارد۔ زحل	قمر۔ شمس	مریخ۔ مشتری	ہیرا۔ الہنیا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

نام سیارہ	برج	دوست	دشمن	غیر جانبدار	نگینہ
زحل	جدی دلو	زہرہ عطارد	قمر۔ مریخ شمس	مشتری	زبرجد کنزرائٹ نیلم۔ ترمری گارنیٹ سنگ ستارہ سنگ جدید

ختم شد

www.iqbalkalmati.blogspot.com